سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

7 رمضان المبارک	
افطار	6:24
8 رمضان المبارک	
ختم سحری	5:42
افطار	6:25

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 56 | صفحات: 08 | ۲۵ فروری ۲۰۲۶ بروز بدھوار بمطابق ۷ رمضان ۱۴۴۷ | Wednesday 25th February 2026 | جلد نمبر 58

سندر کی شمولیت کا دفاع

ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان سپر ۸ مرحلے کے اہم میچ میں مقامی ہیرو اکشر پٹیل کو پلینگ الیون سے باہر رکھنے پر احمد آباد کا اسٹیڈیم مایوسی کی تصویر بن گیا۔ بہترین فارم میں ہونے کے باوجود اکشر کی جگہ واشنگٹن سندر کو ترجیح دی گئی، جس پر میچ کے بعد پریس کانفرنس میں سوالات کی بوچھار کر دی گئی۔ (تفصیلات اندر)

لیفٹیننٹ گورنر کا سول انکلیو کی بڑی توسیع کیلئے وزیر اعظم کا شکریہ

جدید انفراسٹرکچر رابطے کو تقویت دے گا اور معاشی ترقی کو متحرک کرے گا

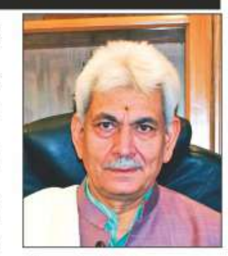

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا نے منگل کو سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر 1,677 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے مجوزہ سول انکلیو کی ترقی کو منظوری دینے کے لیے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا ہے۔ میں سری نگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سول انکلیو کی بڑی توسیع کے لیے جناب نریندر مودی جی کا شکر گزار ہوں۔ مجھے وہ اعلان اچھی طرح سے یاد ہے جو ہم نے 25 ستمبر 2021 کو سری نگر میں اس وقت کے متعلقہ وزیر برائے کی موجودگی میں کیا تھا۔ ایک نئے 71,500 مربع میٹر سول انکلیو کے لیے CCEA کی 1,677 کروڑ روپے کی منظوری وادی کے/ 1

وزیر اعلیٰ کا سول انکلیو کی منظوری کیلئے وزیر اعظم مودی کا شکریہ

خطے میں اقتصادی ترقی اور سیاحت میں تیزی آئے گی

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر 1,677 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے سول انکلیو کی ترقی کو منظوری دینے کے لیے آج وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا۔ اس کی منظوری وزیر اعظم کی زیر صدارت کابینہ کمیٹی برائے اقتصادی امور نے پہلے دن دی تھی۔ یہ منصوبہ ہوا بازی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور وادی کشمیر میں کنیکٹوٹی بڑھانے میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سری نگر ہوائی اڈے پر سول انکلیو کی توسیع سے جموں و کشمیر کی معیشت کو بڑا فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہتر ہوائی رابطے سے سیاحوں کی آمد میں اضافہ ہوگا، تجارت اور کاروبار کے مواقع بڑھیں گے اور سیاحت اور خدمات سے منسلک شعبوں میں/ 2

سرینگر ہوائی اڈے کی 71500 مربع میٹر تک توسیع کو منظوری

منصوبے میں ہزار کاروں کیلئے ملٹی لیول کار پارکنگ کی سہولت کی تعمیر بھی شامل

سرینگر/ کے این ایس/ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے منگل کو سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سول انکلیو کی ترقی کو منظوری دی جس کی تخمینہ لاگت 1677 کروڑ روپے ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے، مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے کہا 73.18 ایکڑ پر پھیلے ہوئے نئے سول انکلیو پروجیکٹ میں 71,500 مربع میٹر پر محیط ایک جدید ترین ٹرمنل عمارت ہوگی، جس میں 20,659 مربع میٹر موجودہ ڈھانچہ بھی شامل ہے، جو سالانہ 2,900 ملین مسافروں کی گنجائش کے دوران 2900 ملین مسافروں کی خدمت کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کابینہ کے اعلان کے مطابق، توسیع شدہ تہبند 15 ہوائی جہاز کے پارکنگ بے کو ایڈجسٹ کرے گا، جس میں 1 وائیڈ باڈی (کوڈ ای) (9 موجودہ اور 6 مجوزہ) شامل ہیں، جبکہ 3,658mx45m رن وے ہندوستانی فضائیہ (IAF) کے ذریعے چلایا جائے گا۔ اس منصوبے میں ہزار کاروں کے لیے ملٹی لیول کار پارکنگ کی سہولت کی تعمیر بھی شامل ہوگی۔ سیکیورٹی اہلکاروں کے لیے بیرکوں کی تعمیر بھی اس منصوبے/ 9

راج ناتھ نے سرینگر ہوائی اڈے کی توسیع کی منظوری کا خیر مقدم کیا

کہا وزیر اعظم مودی کی ان کی بصیرت والی قیادت کیلئے شکر گزار ہوں

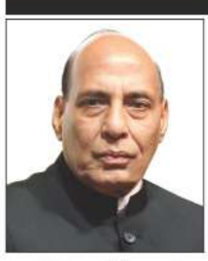

سرینگر/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منگل کو سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر 1,677 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت کے لئے سول انکلیو کی ترقی کے لئے کابینہ کی منظوری کا خیر مقدم کیا، اور اسے جموں و کشمیر کے لئے ایک تاریخی قدم قرار دیا۔ ایک پوسٹ میں، راج ناتھ سنگھ نے کہا وزیر اعظم کی بنیادی ڈھانچے کی زیر قیادت ترقی پر غیر متزلزل توجہ خواہشات کو حقیقت میں بدل رہی ہے۔ سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سول انکلیو کی بڑی توسیع کے لیے کابینہ کی منظوری جموں اور کشمیر کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ ''جموں و کشمیر کے لیے رابطے، اعتماد اور ترقی کے ایک نئے دور کی شروعات کرنے کے لیے وزیر اعظم مودی کی ان کی دوراندیش قیادت کے لیے شکر گزار ہوں۔

سرینگر جموں کے درمیان وندے بھارت ٹرین یکم مارچ سے چلے گی

پہلے سرینگر اور شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا کے درمیان چل رہی تھی

سرینگر/ کے این ایس/ شمالی ریلوے نے یکم مارچ 2026 سے سری نگر اور جموں کے درمیان براہ راست رابطہ فراہم کرنے کے لیے وندے بھارت ایکسپریس سروس کی توسیع کا اعلان کیا ہے۔ شمالی ریلوے کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری مواصلت کے مطابق، SVD-SINA-SVDK وندے بھارت ایکسپریس کو یکم مارچ سے جموں توی تک بڑھایا جائے گا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق یہ سروس، جو پہلے سری نگر اور شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا کے درمیان چل رہی تھی، اب براہ راست سری نگر اور جموں کے درمیان چلائے گی۔ ریلوے حکام نے ٹرین کی ساخت میں بھی نظر ثانی کی ہے، مسافروں کی متوقع مانگ کے پیش نظر کوچ کی طاقت کو موجودہ 8 کوچوں کے وندے بھارت ریک سے بڑھا کر 20 کوچوں کے ریک/ 5

دہلی سے لیہہ کیلئے روانہ ہوئے سپائس جیٹ کو واپس دہلی میں لینڈ کرنا پڑا

پرواز کے دوران انجن میں خرابی کی اطلاع کے بعد مکمل ایمرجنسی کا اعلان

سرینگر/ ایس این این/ نئی دہلی ہوائی اڈے پر منگل کی صبح اس وقت ایک بڑا حادثہ ٹل گیا جب انجن میں خرابی کے بعد دہلی سے لداخ لیہہ جانے والی پرواز کو واپس ہنگامی طور پر لینڈ کرنا پڑا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ہوائی اڈے پر منگل کی صبح سویرے لیہہ جانے والی اسپائس جیٹ کی پرواز کے درمیانی ہوا کے انجن میں خرابی کی اطلاع کے بعد مکمل ایمرجنسی کا اعلان کر دیا گیا۔ ہوائی اڈے کے حکام نے بتایا کہ نئی دہلی سے لیہہ جانے والی پرواز SG-121 جس میں تقریباً 150 مسافر سوار تھے نے اپنے نمبر دو کے انجن میں خرابی کے بعد روانگی کے چند منٹ بعد ہی دہلی کیلئے فوری طور پر ہوائی واپسی کا آغاز کیا۔ انہوں نے کہا ''اسپائس جیٹ 121 دہلی لیہہ کو دہلی سے روانگی کے فوراً بعد ایک مسئلہ کا سامنا/ 4

ڈاکٹر فاروق کی ایران میں جموں و کشمیر کے طلباء سے فوری واپسی کی اپیل

کیونکہ کل اگر فضائی حدود بند ہوں گی تو ان کا نکلنا مشکل ہوگا

سرینگر/ یو این آئی/ نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ایران میں زیر تعلیم جموں و کشمیر کے طلبا کو فوری طور وطن واپس آنے کی تاکید کی ہے۔ انہوں نے کہا: 'ایک ایڈوائزری جاری کی گئی ہے لہٰذا ایران میں موجود طلبا کو گھر واپس آنا چاہئے'۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار منگل کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'میں جموں و کشمیر کے بچوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ ان کو ایران سے جلد از جلد گھر واپس آنا چاہئے کیونکہ کل اگر فضائی حدود بند ہوں گی تو ان کا/ 3

جموں کشمیر کے سرکاری اسپتالوں میں ڈاکٹروں کی 1000 سے زائد اسامیاں خالی

دور دراز علاقوں میں ڈاکٹروں کی کمی کو کم کرنے کیلئے 480 اسامیاں جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن کو روانہ

سرینگر/ ایس این این/ جموں کشمیر کے مختلف اسپتالوں میں جہاں ڈاکٹروں کی 1000 سے زائد آسامیاں خالی پڑی ہوئی ہے وہیں دور دراز علاقوں میں ڈاکٹروں کی کمی پر قابو پانے کیلئے حکومت نے حال ہی میں میڈیکل افسروں کی 480 آسامیاں جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن کو بھیجی ہیں تاکہ موزوں امیدوار کا انتخاب کیا جائے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق محکمہ صحت اور میڈیکل ایجوکیشن کے اشتراک کردہ اعداد و شمار کے مطابق، اس وقت جموں و کشمیر میں ڈاکٹروں کی 1,000 سے زیادہ آسامیاں خالی ہیں۔ کشمیر صوبے میں ان میں سے 797 آسامیاں ہیں جن میں 24 سینئر کنسلٹنٹ، 253 کنسلٹنٹ، 458 میڈیکل آفیسران اور 62 ڈینٹل سرجن شامل ہیں جبکہ جموں صوبے میں فروری 2026 تک کنسلٹنٹ کی 288 آسامیاں ہیں۔ محکمہ صحت وطبی تعلیم کے مطابق ''جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے اضلاع کو ماہرین کی شدید کمی کا سامنا نہیں ہے تاہم دور دراز علاقوں میں ڈاکٹروں کی کمی پر قابو پانے کے لیے، حکومت نے حال ہی میں میڈیکل افسروں/ 6

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گاندربل میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کیا

گاندربل حلقہ میں 84.41 کروڑ روپے مالیت کے بڑے ترقیاتی پروجیکٹوں کا اِفتتاح

گاندربل/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گاندربل حلقہ میں 84.41 کروڑ روپے مالیت کے بڑے ترقیاتی پروجیکٹوں کا اِفتتاح اور سنگِ بنیاد رکھا جو ضلع بھر میں بنیادی ڈھانچے، صحت، پانی کی فراہمی، صفائی، تعلیم اور سڑکوں کے رابطے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ یہ منصوبے، جو مختلف محکموں سے متعلق ہیں، مختلف مقامات پر اِفتتاح اور اِی۔لانچ کئے گئے جو متوازن اور جامع ترقی کے لئے حکومت کے عزم کو اُجاگر کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بیہامہ محکمہ ہاؤسنگ و اَربن ڈیولپمنٹ (ایچ اینڈ یو ڈی۔ یو ایل بی) کے تحت گاندربل ٹاؤن کی خوبصورتی اور ترقی کے 770 لاکھ روپے کے منصوبے کا سنگِ بنیاد رکھا جسے پی ڈبلیو ڈی کے ذریعے عمل میں لایا جائے گا۔ اِس منصوبے کے تحت شاندار انٹری گیٹ اور میونسپل گیسٹ ہاؤس کی تعمیر، ایم سی ٹرمنل عمارت/ 7

جموں و کشمیر اسمبلی سیشن NHPC منصوبوں کی واپسی پر قرارداد 2 اپریل کو بحث کیلئے مقرر

تجویز اُن 14 قراردادوں میں شامل ہے جنہیں باضابطہ قرعہ اندازی کے بعد بحث کیلئے منتخب کیا گیا ہے

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر میں پن بجلی منصوبوں کے کنٹرول کی بازیابی ایک بار پھر سیاسی توجہ کا مرکز بن گئی ہے، کیونکہ بجٹ سیشن کے دوسرے مرحلے میں قومی ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن کے زیر انتظام منصوبوں کی یوٹی حکومت کو منتقلی سے متعلق ایک اہم قرارداد ایوان میں پیش کی جائے گی۔ یہ قرارداد نیشنل کانفرنس کے رکن اسمبلی سجاد شاہین نے جمع کرائی ہے، جو 27 مارچ سے شروع ہونے والے بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے کے دوران 2 اپریل کو پرائیویٹ ممبرز ریزولیوشنز کے دن ایوان کی کارروائی میں شامل کی جائے گی۔ ایوانی ذرائع کے مطابق یہ تجویز اُن 14 قراردادوں میں شامل ہے جنہیں باضابطہ قرعہ اندازی کے بعد بحث کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے: 'یہ ایوان سفارش کرتا ہے کہ حکومت ہند کو ترغیب دی جائے کہ وہ یونین ٹریٹری حکومت اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد جموں و کشمیر میں این ایچ پی سی کے زیرِ عمل پن بجلی منصوبوں کے آپریشنل کنٹرول یا ملکیتی حقوق مرحلہ وار اور باہمی رضامندی کی بنیاد پر یوٹی حکومت کو منتقل کرنے پر غور کرے، تاکہ آئینی دفعات اور بین الحکومتی انتظامات کے مطابق عمل ہو سکے۔' اگرچہ قرارداد کا متن نسبتاً نرم رکھا گیا ہے، لیکن اس کی سیاسی و معاشی اہمیت کے سبب یہ بجٹ سیشن کے دوسرے مرحلے میں نمایاں بحث کا موضوع بننے جا رہی ہے۔ جموں و کشمیر کی علاقائی سیاسی جماعتیں برسوں سے پن بجلی منصوبوں کی واپسی کا مطالبہ کرتی رہی ہیں۔ تاہم اب تک کوئی ٹھوس پیش رفت نہیں ہو سکی۔ 2015 سال کے پی ڈی پی-بی جے پی اتحاد کے ایجنڈا آف الائنس میں بھی یہ وعدہ شامل تھا کہ/ 8

شوپیان میں ڈرگس کنٹرول محکمہ کی کارروائی، 2 میڈیکل دکانیں بند

شوپیان ، 24 فروری: ضلع ترقیاتی کمشنر شوپیان کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے ڈرگس کنٹرول محکمہ شاپیاں نے ضلع کے ہرمین لندوورہ ناگیشارن کندلان اور پنچورہ علاقوں میں ادویات کی دکانوں کا معائنہ کیا تا کہ ڈرگز اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط پر عمل آوری کو یقینی بنایا جاسکے۔ معائنہ مہم کے دوران مختلف شیڈولڈ ادویات کی خرید و فروخت کے ریکارڈ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی گئی اور کمپیوٹرائزڈ بلنگ نظام کی پابندی کو بھی پرکھا گیا۔ جائزہ کے دوران ایکٹ کی دفعات پر عمل نہ کرنے کے باعث دو میڈیکل دکانوں کو بند کردیا گیا۔ متعلقہ دکان مالکان کے خلاف ڈرگز اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ اور قواعد کے تحت مزید قانونی کارروائی بھی عمل/ 1

ڈپٹی کمشنر سرینگر نے شہر خاص کا دورہ کر کے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

قدیم پلوں کی باڑ بندی اور اندرونی گلیوں کی اپ گریڈیشن پر زور، تاریخی ورثے کے تحفظ کی ہدایت

سرینگر، 24 فروری: ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لبرو نے منگل کے روز شہر خاص کے مختلف علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا اور جاری ترقیاتی کاموں کا موقع پر جائزہ لیا۔ انہوں نے تاریخی قدیم پلوں کے اطراف باڑ بندی اور مضبوطی سے متعلق کاموں کا بھی معائنہ کیا۔ یہ دورہ سرینگر کے قدیم شہر میں عوامی تحفظ اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ شہر خاص کے تاریخی ورثے کو محفوظ رکھنے کے مقصد سے کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے بلبل لنکر میں اہم رابطہ سڑک اور اندرونی گلیوں میں جاری کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی شبیر احمد ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی فرید خان ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی عارف ہزارے تحصیلدار ساؤتھ سجاد رسول شاہ تحصیلدار خانیار سید شاہد اور دیگر متعلقہ افسران ان کے ہمراہ تھے۔ بلبل لنکر میں ڈپٹی کمشنر نے شہری سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا۔ انہیں بتایا گیا کہ ضلع کیپیکس پلان کے تحت آر اینڈ بی محکمہ اندرونی گلیوں کی اپ گریڈیشن پر کام کر رہا ہے۔ اس موقع پر انہیں آگاہ کیا گیا کہ قدیم زینہ کدل عالی کدل اور نئے زینہ کدل پلوں کے اطراف باڑ بندی کے لیے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس تیار کی جا چکی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کو منصوبوں کی مدت تکمیل اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے اقدامات کے بارے میں بھی بریفنگ دی گئی۔ پلوں کی باڑ بندی کے منصوبے کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کام کے معیار مضبوطی اور بروقت تکمیل پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ باڑ بندی کے دوران تاریخی ڈھانچوں کے ورثہ جاتی تشخص کو برقرار رکھا جائے اور عوامی تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ تمام ضروری حفاظتی اقدامات شامل کیے جائیں اور کام مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے تا کہ مسافروں/ 2

سکینہ اِیتو نے ڈِسٹرکٹ ہسپتال گاندربل میں شجرکاری مہم کی قیادت کی

کیاکلپ اور این کیو اے ایس اقدامات کے تحت ماحولیاتی دوستانہ صحت نگہداشت کے طریقوں کو فروغ دیا

گاندربل/ 24 رفروری / وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج ڈسٹرکٹ ہسپتال گاندربل میں شجرکاری مہم کی قیادت کی تا کہ ماحول دوست اقدامات کو فروغ دیا جا سکے اور کیاکلپ اور نیشنل کوالٹی ایشورنس سٹینڈرڈز (این کیو اے ایس) پروگراموں کے تحت معیاری طبی خدمات کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے ہسپتال کے احاطے میں پودے لگایا اور صحت اداروں میں سرسبز، صاف ستھرا اور مریض دوست ماحول پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا،" ماحولیاتی تحفظ نہ صرف ایک سماجی ذمہ داری ہے بلکہ معیاری طبی خدمات کی فراہمی کا ایک لازمی جز بھی ہے۔" وزیر صحت نے اِس بات پر زور دیا کہ صحت سہولیات میں پودا لگانے کے اقدامات کا دوہرا مقصد ایک طرف ہسپتالوں کے جمالیاتی حسن کو بڑھانا اور ماحول کی حفاظت میں کردار ادا کرنا ہے۔ اُنہوں نے کہا،" اِس طرح کے اقدامات ہوا کے معیار کو بہتر بنانے، آلودگی کم کرنے اور مریضوں، تیمارداروں اور صحت کے کارکنوں کے لئے صحت بخش ماحول فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔" اُنہوں نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جموں وکشمیر میں قومی معیارات کے مطابق صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنایا جائے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ کیاکلپ اور این کیو اے ایس اقدامات کے تحت جموں وکشمیر کے تمام صحت اداروں میں صفائی، نکاسی آب، ویسٹ مینجمنٹ، اِنفیکشن کنٹرول اور ماحولیاتی دیرپائی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیر موصوفہ نے ہسپتال اِنتظامیہ اور عملے کی شجرکاری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور صفائی و مریضوں کی نگہداشت کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کی سراہنا کی۔ اُنہوں نے طبی عملے پر زور دیا کہ وہ بائیومیڈیکل ویسٹ مینجمنٹ، توانائی کے تحفظ اور سرسبز ہسپتال کیمپس کو برقرار رکھنے جیسے ماحول دوست اقدامات اپنائیں تا کہ مریضوں کو مؤثر اور معیاری علاج فراہم کیا جا سکے۔ اِس موقعہ پر میڈیکل سپرانٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہسپتال گاندربل ڈاکٹر فرح شفیع نے وزیر صحت کو آگاہ کیا کہ شجرکاری مہم کے بعد باقاعدہ ماحولیاتی بیداری سرگرمیاں، صفائی مہمات اور سبز طریقوں پر عمل درآمد کیا جائے گا تا کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال/ 3

جموں وکشمیر میں 90 دیہات کو ماڈل ترقیاتی مراکز میں تبدیل کیا جائے گا

سیکریٹری آر ڈی ڈی نے 'وکست ولیج' منصوبے کے تحت فی گاؤں 2 کروڑ مختص کرنے کا اعلان

جموں، 24 فروری: دیہی ترقی محکمہ (آر ڈی ڈی) اور پنچایتی راج کے سیکریٹری محمد اعجاز اسد نے مجوزہ 'وکست ولیج' اقدام کے تحت تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کے مسودے کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ اس منصوبے کے تحت جموں وکشمیر کی ہر اسمبلی حلقے میں ایک گاؤں کی ہمہ جہت ترقی عمل میں لائی جائے گی۔ منصوبے کے تحت فی گاؤں دو کروڑ روپے مختص کیے جائیں گے جبکہ 2026-27 کے کیپٹل اخراجات بجٹ میں 1800 لاکھ روپے کی مجموعی رقم رکھی گئی ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے 90 دیہات کو ماڈل ترقیاتی مراکز میں تبدیل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد خود کفیل، معاشی طور پر مضبوط اور ماحولیاتی طور پر پائیدار دیہات قائم کرنا ہے۔ منصوبے میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، ڈیجیٹل اسمارٹ لائبریریوں کا قیام، جدید کریچ سہولیات، نوجوانوں کے لیے جدید جمنازیم، بزرگ شہریوں کے لیے تفریحی مراکز، جدید سولر پاور انفراسٹرکچر، ہنر مندی اور کیریئر ترقی مراکز، اسپورٹس ہب، ٹھوس و مائع کچرا انتظامیہ نظام اور روزگار کے مواقع کی فراہمی شامل ہے۔ سیکریٹری نے 'وکست بھارت 2047' کے وژن سے ہم آہنگی پر زور دیتے ہوئے سائنسی منصوبہ بندی، عوامی شرکت، مختلف محکموں کے/ 6

کشمیر ہاٹ میں آج سے دوروزہ دستکاری نمائش اور فروخت کا میلہ شروع

دس اضلاع کے تربیت یافتہ کاریگروں کی تیار کردہ مصنوعات لاگت کی قیمت پر دستیاب ہوں گی

سری نگر/ 24 رفروری / محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم دوروزہ 'ٹرینی مصنوعات کی فروخت' کا اہتمام کر رہا ہے جو کشمیر ہاٹ جسے 'نمائش گاہ' کے نام سے جانا جاتا ہے، میں 25 رفروری 2026ء سے شروع ہوگی۔ صوبہ کشمیر کے 10 اَضلاع کے 432 تربیتی مراکز میں تربیت یافتہ اَفراد کی طرف سے تیار کردہ دستکاری کی مصنوعات کی نمائش کی جائے گی۔ ان میں ہاتھ سے بنے ہوئے اُونی قالین، جی آئی ٹیگ شدہ پشمینہ اور کانی شالیں وسٹولز، کریول پردے، سوزنی کشیدہ کاری والی شالیں، زری وآری کشیدہ کاری والے سوٹ، ٹویڈ کپڑا، چین سٹچ قالین اور کشن کور، ٹیپسٹری، گبہ اور نمدہ مصنوعات، پیپر ماشی اور ولوویکر سوو ینئر وآرائشی اشیا شامل ہیں۔ محکمہ کے ترجمان نے بتایا کہ یہ مصنوعات اِنتہائی مناسب پر پیش کی جارہی ہیں جن کی قیمت صرف اِستعمال شدہ خام مال کی بنیاد پر مقرر کی گئی ہے۔ اُنہوں نے کہا،" ان میں مزدوری شامل نہیں کی گئی جس سے خریداروں کو مستند ہاتھ سے بنی مصنوعات لاگت کے برابر قیمت پر دستیاب ہوں گی جبکہ تربیت حاصل کرنے والوں کو اَپنی صلاحیتیں دِکھانے کا بہترین موقع بھی ملے گا۔" اُنہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ تین تربیتی مصنوعات کی نمائشوں میں مجموعی طور پر 57 لاکھ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی جو کشمیری دست کاری مصنوعات کے لئے عوام کے زبردست ردِعمل اور طلب کی عکاسی کرتا ہے۔ توقع ہے کہ موجودہ نمائش کے دوران ضلعی سٹالوں پر حوصلہ افزا فروخت ہوگی بالخصوص/ 5

لال منڈی سری نگر میں سبزی بیج کی فروخت کا آغاز

شہر میں کچن گارڈننگ کے فروغ اور خودکفالت کو تقویت دینے کا اقدام

سری نگر، 24 فروری: ڈائریکٹر محکمہ زراعت، سرتاج احمد شاہ نے آج کچن گارڈن اسکیم، لال منڈی سری نگر میں اعلیٰ معیار کی سبزیوں کی پنیری کی فروخت کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس اقدام کا مقصد شہری اور مضافاتی علاقوں میں کچن گارڈننگ کو فروغ دینا، گھریلو سطح پر تازہ سبزیوں میں خودکفالت کو بڑھانا اور خطے میں پائیدار زرعی طریقوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ یہ پروگرام اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ محکمہ عوام کو رعایتی نرخوں پر معیاری پودا جاتی مواد فراہم کرنے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہا ہے، تا کہ شہری اپنے گھریلو باغات میں غذائیت سے بھرپور سبزیاں اگا سکیں۔ سبزی پنیری کی تقسیم اور فروخت مہم وسیع تر کچن گارڈن اسکیم کا حصہ ہے، جس نے گھریلو سطح پر سبزیوں کی پیداوار بڑھانے اور بازار پر انحصار کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تقریب میں محکمہ زراعت پیداوار و کسان بہبود/ 4

اے آئی فار ایگری 2026 سمٹ میں جموں وکشمیر کے کسان خدمت گھر ماڈل کو سراہا گیا

ڈیجیٹل اور اے آئی پر مبنی زرعی نظام کو جامع اور عملی ماڈل قرار دیا گیا

ممبئی، 24 فروری: حکومت مہاراشٹر کی جانب سے منعقدہ عالمی کانفرنس برائے مصنوعی ذہانت در زراعت اور انویسٹر سمٹ اے آئی فور ایگری 2026 میں جموں وکشمیر کے کسان خدمت گھر نظام کو بھرپور سراہا گیا۔ کسان خدمت گھر کو زرعی خدمات کی جامع اور مصنوعی ذہانت سے لیس فراہمی کے ایک مؤثر ماڈل کے طور پر پیش کیا گیا جس نے منتظمین اور پینلسٹس کو اپنے منفرد اور عملی انداز سے متاثر کیا۔ مشن ڈائریکٹر ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام سندیپ کمار نے "اے آئی برائے ویلیو چین جامعیت پائیداری اور کارکردگی" کے موضوع پر منعقدہ مکمل اجلاس میں بطور پینلسٹ شرکت کی۔ انہوں نے بتایا کہ جموں وکشمیر نے اے آئی کو محض ایک پائلٹ منصوبے کے طور پر نہیں بلکہ ایک منظم عوامی فراہمی کے نظام میں ضم کیا ہے۔ پیشکش کا مرکزی نکتہ کسان خدمت گھر نظام تھا جو پنچایت سطح پر قائم آئی ٹی سے چلنے والے سنگل ونڈو مراکز کا ایک نیٹ ورک ہے۔ یہ مراکز ڈیجیٹل زرعی خدمات کو عملی اور براہ راست مدد میں تبدیل کرتے/ 8

کے پی ڈی سی ایل کی جانب سے 28 فروری کو بجلی بندش کا اعلان

سری نگر، 24 فروری: چیف انجینئر ڈسٹری بیوشن، کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) نے اطلاع دی ہے کہ 33 کے وی بادامی باغ اور پمپور بی کے پورہ لائن کی مجوزہ شٹ ڈاؤن کے باعث 28 فروری 2026 کو دوپہر 12:30 بجے سے 2 بجے تک متعدد علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ متاثرہ علاقوں میں لالاسن (لاسجن)، سونہ وار، بی کے پورہ، کھنڈہ، سمرگھ، ریلوے، ٹی آر سی، سلوراسٹار، اجالا اسپتال، پی ایچ ای اور پانتھاچوک شامل ہیں۔ محکمہ نے عوام سے اپیل کی/ 7

سواچھ سرویکشن 2025 کیلئے شوپیان کی تیاریاں تیز، ڈپٹی کمشنر کا صفائی کارکنوں کی خدمات کو خراجِ تحسین

شوپیان، 24 فروری: ڈپٹی کمشنر شوپیان ششیر گپتا نے آج ٹاؤن ہال شوپیان میں میونسپل کونسل شوپیان کے صفائی عملے سے ملاقات کی اور ضلع بھر میں صفائی اور حفظانِ صحت کو برقرار رکھنے میں ان کی انتھک محنت اور گراں قدر خدمات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ صفائی کارکن شہری نظم ونسق کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور آئندہ قومی صفائی سروے 'سواچھ سرویکشن' میں ضلع کی کارکردگی بہتر بنانے میں ان کا کردار نہایت اہم ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے صفائی مہمات کی کامیابی اور شہری معیارِ زندگی میں بہتری کو صف اول کے عملے کی لگن اور نظم وضبط سے جوڑتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ اسی جذبے اور ذمہ داری کے ساتھ اپنی خدمات جاری رکھیں تا کہ شوپیان قومی سطح کے صفائی سروے میں/ 9

POWERGRID

نوٹس

1۔ سی ای آر سی (کاروبار کے نظم سے متعلق ضوابط) 1999 کے ضابطہ 86 اور سی ای آر سی (ٹیرف کی شرائط وضوابط) 2024 کے تحت، 2024 تا 2029 کے ٹیرف بلاک کے لیے درج ذیل اثاثوں کے ٹرانسمیشن ٹیرف کے تعین کی منظوری دی گئی ہے: اثاثہ نمبر 1: 25 ایم وی اے، 220 کے وی بس ری ایکٹر بمعہ متعلقہ بے (Bay) اسٹنگ سب اسٹیشن (جے کے پی ٹی سی ایل) میں۔ اثاثہ نمبر 2: 800 مربع ملی میٹر ایکس ایل پی ای پاور کیبل (دو سرکٹس) کی بچھائی، نیا نا گر سے دو جیالا ٹاپ سیکشن تک السٹنگا۔ ڈراس 220 کے وی سیکشن کے تحت، نیز 220 کے وی، 25 ایم وی اے بس ری ایکٹر بمعہ متعلقہ بے ڈراس (جی آئی ایس) سب اسٹیشن میں۔ یہ منظوری "سرینگر-لیہہ ٹرانسمیشن سسٹم کی مضبوطی" منصوبہ کے تحت برقی ایکٹ 2003 کی دفعہ 62 ہمراہ دفعہ 79(1)(d) اور سی ای آر سی (کاروبار کے نظم سے متعلق ضوابط) 2023 کے ضابطہ 15(1)(a) اور ضابطہ 23 کے تحت، نیز سی ای آر سی (ٹیرف کی شرائط وضوابط) 2024 کے مطابق دی گئی ہے۔

2۔ مذکورہ ٹرانسمیشن نظام کے مستفیدین درج ذیل ہیں: (الف) اجمیر ودیوت وترن نگم لمیٹڈ (ب) جے پور ودیوت وترن نگم لمیٹڈ (ج) جودھپور ودیوت وترن نگم لمیٹڈ (د) پنجاب اسٹیٹ الیکٹرک کارپوریشن لمیٹڈ (ہ) ہریانہ پاور پرچیز سینٹر (و) جموں وکشمیر پاور کارپوریشن لمیٹڈ (ز) اتر پردیش پاور کارپوریشن لمیٹڈ (ح) بی ایس ای ایس یمنا پاور لمیٹڈ (ط) بی ایس ای ایس راجدھانی پاور لمیٹڈ (ی) ٹاٹا پاور دہلی ڈسٹری بیوشن لمیٹڈ (ک) چنڈی گڑھ الیکٹرک ڈیپارٹمنٹ (ل) اتراکھنڈ پاور کارپوریشن لمیٹڈ (م) ناردرن ریلوے (ن) نئی دہلی میونسپل کونسل (س) ہماچل پردیش اسٹیٹ الیکٹرک بورڈ (ع) سینٹرل ٹرانسمیشن یوٹیلیٹی آف انڈیا لمیٹڈ۔

3۔ ٹیرف کی تفصیلات

الف۔ 2024 تا 2029 بلاک

رقوم لاکھ روپے میں

اثاثہ کی تفصیل	31.03.2029 تک تکمیل لاگت		2024-25	2025-26	2026-27	2027-28	2028-29
اثاثہ-1	1378.33	اے ایف سی	6.99	199.80	226.25	234.90	232.01
اثاثہ-2	28054.99	دعویٰ کیا گیا	0.00	1063.54	3400.90	3890.94	4020.45

4۔ اس نوٹس کی نقل اور ٹیرف کے تعین سے متعلق درخواست گزار کی کاپی درخواست گزار کی ویب سائٹ www.powergrid.in پر دستیاب ہے۔

5۔ اس درخواست میں شامل ٹیرف کے تعین سے متعلق تجاویز یا اعتراضات، اگر کوئی ہوں، کوئی بھی شخص بشمول مستفیدین، اس نوٹس کی اشاعت کے 30 دن کے اندر سیکریٹری، سینٹرل الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن، 6، 7 اور 8 ویں منزل، ٹاور بی، ورلڈ ٹریڈ سینٹر، نوروجی نگر، نئی دہلی 110029 (یا کمیشن کے کسی اور دفتر جہاں کمیشن واقع ہو) کو ارسال کرسکتا ہے، اور اس کی ایک نقل درخواست گزار کے کارپوریٹ دفتر کے پتے پر بھی بھیجنا ضروری ہوگا۔

مقام: گڑگاؤں
تاریخ: 18.02.2026

دستخط شدہ
جنرل منیجر (کمرشل)

PG/CC/Notice-90/Advt-110/2025-26 airads

پاور گرڈ کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ
(حکومت ہند کا ادارہ)
کارپوریٹ دفتر: "سودامنی"، پلاٹ نمبر 2، سیکٹر 29، گروگرام 122001 (ہریانہ)
رجسٹرڈ دفتر: بی-9، قطب انسٹی ٹیوشنل ایریا، کٹواریا سرائے، نئی دہلی 110016
سی آئی این: L40101DL1989GOI038121
ایک مہارتنا عوامی شعبہ ادارہ

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS PANTHACHOWK

In the case of: Mohmad Yasin Pir S/o Ab Gani R/o Khonmoh (Applicant).

V/s

Registrar Births & Deaths, Block Development Officer, Khonmoh (Non-Applicant).

Notice to Public At Large

Whereas, the above titled petition is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant for registration of Date of Birth particulars of applicant namely Mohmad Yasin Pir So Ab Gani R/o Khonmoh as 11/06/1967 at Home at Khonmoh.

Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of birth particulars of the applicant, he shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the registration of issuance of this publication. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this office on 24.02.2026

Executive Magistrate 1st Class,
Pantha chowk

PUBLIC NOTICE

It is hereby informed that Zaid Shafat S/o Shafat Hussain, resident of Balgarden Srinagar, has lost his School Transfer Certificate, Class 11th Marks Card, and Migration Certificate during travel from Balgarden to Jahangir Chowk.

If anyone finds the said documents or has any information, please contact on the number given below within seven (7) days from the date of publication of this notice.After that, the documents shall be treated as lost and duplicate certificates will be applied for.

Contact No:8825000207

PUBLIC NOTICE

I Mohammad Haneef Sofi intend to change the name of my daughter from Hoorain to Safana in the School records.In future she will be known as Safana. If anybody has any objection in this regard he/she can contact the Doon School Srinagar authorities within a period of seven days, after that no objection can be entertained.

Name : Safana D/o: Mohammad Haneef Sofi
R/o: Zainakote HMTSrinagar DoB : 21-05-2019
Class: Ist Ph No. : 7006780108

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR BUCHWARA SRINAGAR

Executive Magistrate Ist Class

Subject: Application of Gulshan D/o Ghulam Mohi-ud-din Sheikh W/o Late Showkat Ahmad Sheikh R/o Buchwara Dalgate Srinagar for registration of Date of Birth Certificate.

NOTICE

In connectio with above, subject matter, this court is in receipt of an application preferred by Gulshan D/o Ghulam Mohi ud din Sheikh R/o Buchwara Dalgate Srinagar for registration of date of birth certificate the report sought from the Patwari concerned and documents viz. District, Medical Board Srinagar Department of Health Date of Birth mention is 08.12.1980 copy of Certificate enclosed herewith. The applicant produce Aadhar Card, Ration Card, Affidavit, in support of her claim.

Before this office proceed into the matter, it is notified that if any body having any objection regarding the matter, he/she may intimate the office of undersigned within office hours for objection within period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained by this office for the issue order regarding the matter.

Naib Tehsildar, Buchwara

PUBLIC NOTICE

I, Shahnaz Begum W/o Abdul Kabeer R/O Dildan Tehsil and District Karnah Kashmir am the holding electricity connection of my house bearing. Consumer Id 02060100025889 on Arif Hussain Shah S/o Syed Ahmad Shah at Chak Ali Khan Sebdan Budgam. I have purchased above said house from Arif Hussain Shah S/o Syed Ahmad Shah, now want to change power agreement to my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

OFFICE OF THE TEHSILDAR EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS

Sub. Issuance of Birth/Death Certificate.

Ref. Registration Issuance of Birth/Death No. PB/Estt 24-25 of 201PB/Estt 24-25/2014PB/Estt 24-25/2015 and PB/Estt 24-25/2016 dated.

PUBLIC NOTICE

Whereas Registration Births and Deaths (Block Development Officer Wagoora) has submitted case file pertaining to Death of Shareef-ud-din Wani S/o Gh. Mohd Wani Ro Hail Jagir Tehsil Kreeri District Baramulla having verified the date of Death as 30/07/1999 and event has been shown to the occurred at Saloosa for issuance delay order. In this connection if any body having any objection to issue of delay order shall contact to this office within seven days after that no objection shall be entered.

EXECUTIVE MIGISTRATE IST CLASS

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR SANATNAGAR
(Executive Magistrate 1st Class)
Tehsil Office Chanapora/ Natipora, Srinagar

No. 900/NTS/TCH/25 Dated: 23-02-2026

Subject: Issuance of Legal Heir Certificate in favour of Sameera Akhter W/o Mohd Adil Bhat R/o Hyderpora Srinagar

Ref: Online Legal Heir Certificate NO. JK-Rev-LHC/2026/03050

NOTICE

The above titled application for issuance of legal heir certificate is under process in our office. In this regard, the report obtained from concerned field staff reveals that Mohd Adil Bhat S/o Late Ali Mohammad Bhat r/o Hyderpora Srinagar who expired on 03.02.2026 and has left behind the following legal heirs:

S. No.	Name	Age	Relationship with the Deceased	Marital Status
1	Sameera Akhter	34	wife of Deceased	Widow
2	Shameema	51	Mother	Widow
3.	Ibrahim Bin Adil	4	Son	Un married
4.	Haniya Binti Adil	02	Daughter	Un married

The applicant has sought issuance of a Legal Heir Certificate in favour of the above-named legal heirs of the deceased.

Any person having an objection in this regard may communicate the same to the undersigned, either personally or through an authorised representative, within seven (07) days from the date of publication of this notice. No claim shall be entertained after the expiry of the said period.

Naib Tehsildar, Sanat Nagar

NOTICE FOR GENERAL PUBLIC

I have changed my name from (old name) SHAMSHADA BEGUM W/O GHULAM NABI DAMAN to (New name) SHAMSHADA AKHTER W/O GHULAM NABI DAMNOO . In future i will be known as (new Name) SHAMSHADA AKHTER W/O GHULAM NABI DAMNOO. If any body having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 7 days. After 7 days no objection will be accepted.

SHAMSHADA AKHTER W/O GHULAM NABI DAMNOO R/o SHAH ANWAR COLONY HYDERPORA SRINAGAR.

OFFICE OF THE TEHSILDAR EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS

Sub. Issuance of Birth/Death Certificate.

Ref. Registration Issuance of Birth/Death No. PB/Estt 24-25 of 201PB/Estt 24-25/2014PB/Estt 24-25/2015 and PB/Estt 24-25/2016 dated.

PUBLIC NOTICE

Whereas Registration Births and Deaths (Block Development Officer Wagoora) has submitted case file pertaining to Birth of Taja Begum W/o Ghulam Mohd R/o Hail Jagir Tehsil Kreeri District Baramulla having verified the date of Birth as 02.03.1945 and event has been shown to the occurred at Home for issuance delay order. In this connection if any body having any objection to issue of delay order shall contact to this office within seven days after that no objection shall be entered.

EXECUTIVE MIGISTRATE IST CLASS

سرینگر ٹائمز

25فروری 2026،بروزبدھوار

ڈاکٹروں کی کمی کا اعتراف اور علاج محکمہ صحت اور بھرتی ادارہ سے گذارشات

جموں وکشمیر میں ڈاکٹری پڑھانے کیلئے کالجوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔میڈیکل کالج بن رہے ہیں اوران میں داخلہ پانے کیلئے اُمیدواروں میں دوڑ لگی ہے۔میڈیکل سائنس کے طلباء اور طالبات ڈاکٹر بننے کیلئے کیا کیا جتن نہیں کرتے ،ان کے والدین بھی اس معاملہ میں ان کی مالی مدد کرنے کیلئے تیار رہتے ہیں۔ چاہیے اس کیلئے انہیں کتنی ہی مشقت کیوں نہ کرنا پڑے یا زندگی بھر کی کمائی کوان کی تعلیم کیلئے خرچنا کیوں نہ پڑے۔دورِ حاضر میں ڈاکٹر بننے کیلئے زبردست مقابلہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔جب تک اُمیدوار نے زبردست امتیاز حاصل نہ کیا ہو شاید ہی وہ میڈیکل سیٹ کیلئے داخلہ پاسکتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹر بننے سے پہلے سٹوڈنٹ کو زبردست پڑھائی کے باوجود پرائیویٹ اداروں میں کوچنگ کرنا پڑتی ہے۔امتحانات میں شامل ہونے کیلئے جب تک سیلبس کو مکمل کرنے کیلئے پرائیویٹ کوچنگ کے ذریعہ مدد نہ لی جائے تب تک اُمیدواروں کو مکمل ہونے میں کمی کا احساس ستاتا ہی رہے گا۔لیکن یہ کسقدر حیران کن اور افسوس ناک بات ہے کہ ایک طرف ڈاکٹر بنتے جارہے ہیں۔دوسری جانب بے کار بھی ہوتے جارہے ہیں۔ستم بالائے ستم یہ کہ محکمہ صحت میں ایک ہزار سے زائد اسامیاں خالی ہیں اوران کو پُر کرنے میں اتنا طویل عرصہ لگ رہا ہے۔اسامیاں خالی ہونے کے نتیجہ میں ہسپتالوں میں ایڈمنسٹریشن کو نظم ونسق بہتر طریقہ سے چلانے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ ڈاکٹروں کی کمی کے پیش نظر بے شمار مریضوں کا خاطر خواہ علاج ومعالجہ ممکن نہیں ہورہا ہے۔اس پس منظر میں غریبوں کیلئے جہاں کسی بھی معمولی یا غیر معمولی بیماری کا علاج کرانا جوئے شیر لانے کے مترادف بن گیا ہے وہاں پرائیویٹ ہسپتالوں میں علاج کافی مہنگا ہوگیا ہے۔صرف امیر اور رئیس جیسے لوگ ہی پرائیویٹ ہسپتالوں میں علاج کرانے میں کامیاب ہوتے ہیں۔

سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں ایک جیسے علاج کی سہولیات ہونے کے باوجود فیس او رادویات کی فراہمی اور قیمتوں کے معاملہ میں عام لوگوں کیلئے علاج کرانے کیلئے ٹکٹ کاٹ کر بستر علالت پانا اپنی زندگی بھر کی کمائی کو داؤ پر لگانے کے برابر ہوگیا ہے۔اس صورتحال میں اگر سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹروں سرجنوں نرسوں اور دیگر عملہ کی کمی کو پورا کیا جاتا تو گورنمنٹ ہسپتالوں میں ہر طرح کے مریضوں کا ملاحظہ کرانے میں آسانیاں پیدا ہوتیں اور ہسپتالوں کے انتظامیہ کے خلاف آئے دن لوگوں کی طرف سے احتجاج یا مظاہروں پر نوبت نہیں آتی۔

سرکار خود اعتراف کرتی ہے کہ ایک ہزار کے قریب ڈاکٹروں کی اسامیاں خالی پڑی ہیں اور یہ بھی کہتی ہے کہ ہسپتالوں کا نظام غیر تسلی بخش ہے۔دیہات میں ڈاکٹروں کی قلت ہے لیکن ان معاملات کو سلجھانے کیلئے کوئی موثر کاروائی نہیں کی جاتی ہے۔پچھلے کئی مہینوں سے سنتے آرہے ہیں کہ خالی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے پبلک سروس کمیشن کو تفصیلات روانہ کردی گئی ہیں اور جس دن یہ عمل پایہ تکمیل تک پہنچ جائے گا اسی دن ڈاکٹروں کی کمی سے پیدا شدہ سنگین صورتحال پر قابو پایا جائے گا۔

مگر سوال یہ ہے کہ آخر وہ دن کب کس ماہ یا کس سال آئے گا۔

صبح سویرے گھاس پر چلنے کے فوائد

فطرت کے لمس سے جسم و روح کی تازگی کا راز

خلیل احمد بٹ

جدید دور کی تیز رفتار زندگی میں انسان مشین بنتا جارہا ہے۔رات گئے تک جاگنا،موبائل اور کمپیوٹر اسکرینوں سے چپکے رہنا، بے قاعدہ خوراک اور ورزش کی کمی نے جسمانی اور ذہنی صحت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ایسے ماحول میں اگر کوئی سادہ،قدرتی اور بے خرچ نسخۂ صحت میسر ہو تو یقیناً اسے اختیار کرنا دانشمندی ہے۔صبح سویرے ننگے پاؤں شبنم سے بھیگی ہوئی گھاس پر چلنا ایک ایسی ہی قدرتی عادت ہے جو صدیوں سے مختلف تہذیبوں میں اپنائی جاتی رہی ہے اور آج جدید سائنس بھی اس کے متعدد فوائد کی تصدیق کررہی ہے۔

صبح کا وقت ویسے ہی سکون، تازگی اور پاکیزگی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔فضا میں آکسیجن کی مقدار نسبتاً زیادہ ہوتی ہے،شوروغل کم ہوتا ہے اور ذہن غیر ضروری الجھنوں سے آزاد ہوتا ہے۔ جب انسان اس پُرسکون ماحول میں کسی باغ، پارک یا کھلے میدان کی نرم اور ٹھنڈی گھاس پر ننگے پاؤں چلتا ہے تو اس کے جسم اور دماغ پر نہایت خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یہ عمل نہ صرف جسمانی صحت کو بہتر بناتا ہے بلکہ ذہنی سکون اور روحانی اطمینان بھی عطا کرتا ہے۔

گھاس پر چلنے کا سب سے پہلا فائدہ اعصابی نظام کی مضبوطی ہے۔ ہمارے پاؤں کے تلووں میں بے شمار اعصابی نقاط موجود ہوتے ہیں۔طب مشرق اور ایکیوپریشر کے ماہرین کے مطابق یہ نقاط جسم کے مختلف اعضاء سے منسلک ہوتے ہیں۔ جب انسان نرم اور نم گھاس پر چلتا ہے تو یہ نقاط متحرک ہوتے ہیں،جس سے خون کی روانی بہتر ہوتی ہے اور اعصاب کو تقویت ملتی ہے۔ نتیجتاً جسمانی تھکن کم ہوتی ہے اور توانائی میں اضافہ محسوس ہوتا ہے۔

صبح کی شبنم سے بھیگی گھاس کی ٹھنڈک پاؤں کے ذریعے پورے جسم میں پھیلتی ہے۔ یہ ٹھنڈک خاص طور پر گرمیوں میں جسم کے درجہ حرارت کو متوازن رکھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ بعض معالجین کے مطابق یہ عمل آنکھوں کی صحت کے لیے بھی مفید ہے۔ قدیم روایات میں ذکر ملتا ہے کہ صبح کی اوس پر چلنے سے بینائی میں بہتری آتی ہے اور آنکھوں کی جلن یا تھکن میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اگرچہ اس بارے میں سائنسی تحقیق محدود ہے،لیکن بہت سے افراد ذاتی تجربے کی بنیاد پر اس فائدے کی گواہی دیتے ہیں۔

ذہنی دباؤ اور بے چینی آج کے دور کا عام مسئلہ ہے۔ مسلسل کام،معاشی دباؤ اور سماجی توقعات انسان کو ذہنی طور پر تھکا دیتی ہیں۔صبح کے وقت سبزہ زار میں چند منٹ کی چہل قدمی دماغ کو تازگی بخشتی ہے۔ سبز رنگ خود نفسیاتی طور پر سکون اور امید کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ جب آنکھیں ہریالی کو دیکھتی ہیں اور کانوں میں پرندوں کی چہچہاہٹ گونجتی ہے تو دماغ میں مثبت کیمیائی مادے خارج ہوتے ہیں جو خوشی اور سکون کا احساس پیدا کرتے ہیں۔اس طرح ڈپریشن اور اضطراب کی شدت میں کمی آسکتی ہے۔

گھاس پر چلنے کا ایک اہم فائدہ قوتِ مدافعت میں اضافہ بھی ہے۔ صبح کی تازہ ہوا میں سانس لینے سے پھیپھڑے زیادہ آکسیجن حاصل کرتے ہیں،جس سے خون صاف ہوتا ہے اور جسم کے خلیات بہتر انداز میں کام کرتے ہیں۔ ننگے پاؤں زمین سے براہِ راست رابطہ رکھنے کو بعض ماہرین ''ارتھنگ'' یا ''گراؤنڈنگ'' کہتے ہیں۔ان کے مطابق زمین کی قدرتی توانائی جسم میں موجود فالتو برقی چارج کو متوازن کرتی ہے،جس سے سوزش اور درد میں کمی آسکتی ہے۔ اگرچہ اس نظریے پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے،لیکن بہت سے لوگ اسے مفید قرار دیتے ہیں۔

دل کی صحت کے لیے بھی صبح کی چہل قدمی نہایت مفید ہے۔ اگرچہ گھاس پر آہستہ آہستہ چلنا شدید ورزش کے مترادف نہیں،لیکن یہ ہلکی جسمانی سرگرمی دل کی دھڑکن کو متوازن رکھتی ہے اور خون کی گردش بہتر بناتی ہے۔ جو افراد باقاعدگی سے یہ عادت اپناتے ہیں،ان میں سستی اور کاہلی کم ہوتی ہے اور جسم چست وتوانا رہتا ہے۔

شوگر اور بلڈ پریشر جیسے امراض میں بھی ہلکی پھلکی جسمانی سرگرمی معاون ثابت ہوتی ہے۔ صبح کی سیر خصوصاً خالی پیٹ کرنے سے میٹابولزم متحرک ہوتا ہے اور جسم دن بھر کے لیے تیار ہوجاتا ہے۔ گھاس کی نرمی پاؤں کے لیے قدرتی مساج کا کام کرتی ہے،جس سے پٹھوں کی اکڑن کم ہوتی ہے اور جوڑوں میں لچک برقرار رہتی ہے۔ روحانی اعتبار سے بھی صبح کا وقت نہایت بابرکت سمجھا جاتا ہے۔ خاموشی، ٹھنڈی ہوا اور قدرتی مناظر انسان کو اپنے خالق کی قدرت پر غور کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ جب انسان زمین کو براہِ راست محسوس کرتا ہے تو اس کے اندر عاجزی اور شکرگزاری کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔ اس لمحے میں کی گئی دعا یا ذکر دل پر گہرا اثر چھوڑتا ہے اور دن بھر کے لیے مثبت سوچ عطا کرتا ہے۔

بچوں کے لیے بھی گھاس پر چلنا فائدہ مند ہوسکتا ہے۔ آج کل کے بچے زیادہ تر گھروں میں یا اسکرینوں کے سامنے وقت گزارتے ہیں۔ اگر انہیں صبح کے وقت پارک لے جایا جائے اور وہ ننگے پاؤں چند منٹ گھاس پر چلیں تو ان کے پاؤں مضبوط ہوں گے،توازن بہتر ہوگا اور قدرت سے قربت کا احساس پیدا ہوگا۔ اسی طرح بزرگ افراد کے لیے بھی نرم گھاس پر آہستہ آہستہ چلنا جوڑوں پر کم دباؤ ڈالتا ہے اور انہیں ہلکی ورزش فراہم کرتا ہے۔

البتہ اس عادت کو اپناتے وقت چند احتیاطی تدابیر بھی ضروری ہیں۔ ایسی جگہ کا انتخاب کیا جائے جہاں گھاس صاف ہو اور وہاں شیشہ، کانٹے یا گندگی موجود نہ ہو۔ اگر کسی کو پاؤں میں زخم، فنگس یا الرجی ہو تو پہلے معالج سے مشورہ کرنا بہتر ہے۔ اسی طرح بہت زیادہ سرد موسم میں احتیاط لازم ہے تاکہ نزلہ یا بخار نہ ہو۔

مستقل مزاجی کسی بھی صحت بخش عادت کی کامیابی کی کنجی ہے۔ اگر روزانہ کم از کم دس سے پندرہ منٹ بھی گھاس پر چلنے کا معمول بنا لیا جائے تو چند ہفتوں میں مثبت تبدیلیاں محسوس کی جاسکتی ہیں۔ جسم ہلکا پھلکا لگنے لگتا ہے،نیند بہتر ہوتی ہے اور طبیعت میں خوشگواری آتی ہے۔ اس کے ساتھ اگر متوازن غذا اور مناسب آرام بھی شامل کرلیا جائے تو مجموعی صحت میں نمایاں بہتری ممکن ہے۔

مختصر یہ کہ صبح سویرے گھاس پر ننگے پاؤں چلنا ایک سادہ مگر موثر قدرتی عمل ہے جو جسمانی، ذہنی اور روحانی صحت کے لیے مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ عادت نہ مہنگی ہے، نہ پیچیدہ اور نہ ہی کسی خاص سامان کی محتاج۔ صرف ارادہ، وقت کی پابندی اور فطرت سے محبت درکار ہے۔ اگر ہم اپنی روزمرہ زندگی میں چند لمحے قدرت کے نام کر دیں تو یقیناً ہماری صحت،سوچ اور زندگی کے معیار میں مثبت تبدیلی آسکتی ہے۔

خبرونظر

مصنوعی برف نہیں،شجرکاری کی ضرورت ہے

بی جے پی بنام وزیراعلیٰ عمر عبداللہ

یواین آئی/ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے منگل کے روز کشمیر میں تیزی سے بڑھتی ہوئی ماحولیاتی تبدیلی اور جنگلاتی زوال پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت کو مکمل ناکامی کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ پارٹی کے ترجمان ڈاکٹر ابھیجیت جسروتیا نے دعویٰ کیا کہ وادی کشمیر کا درجہ حرارت اس وقت معمول سے تقریباً 2.5 ڈگری سیلسیس زیادہ ہے، جو عالمی اوسط 1.5 ڈگری سے کہیں زیادہ ہے،اور یہ صورتحال خطے کو 'خطرے کے زون' میں دھکیل رہی ہے۔ سری نگر میں بی جے پی ترجمانوں الطاف ٹھاکر اور منظور بٹ کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جسروتیا نے کہا کہ حکومت نے گزشتہ ڈیڑھ برس کے دوران سرسبز جنگلات اور قدرتی ورثے کے تحفظ کے لیے کوئی سنجیدہ قدم نہیں اٹھایا۔ ان کے مطابق درخت بے تحاشا کاٹے جارہے ہیں جبکہ کھوئی ہوئی سبزہ کاری کی بحالی کے لیے کوئی مربوط کوششیں نظر نہیں آتیں۔ انہوں نے کہا کہ 'موجودہ حکومت مصنوعی برف اور مصنوعی کولنگ کی بات تو کرتی ہے، مگر قدرتی جنگلاتی تحفظ، درختوں کی افزائش اور ماحولیاتی استحکام کے لیے کوئی عملی روڈمیپ پیش نہیں کرتی۔ یہ نہ صرف کھیلوں کے ماحولیاتی ڈھانچے، بلکہ حساس ہمالیائی نظام کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔' ڈاکٹر جسروتیا نے الزام لگایا کہ غیر منظم شہری پھیلاؤ، بے قابو تعمیرات، سڑکوں کی کشادگی، باغاتی اراضی کی تیزی سے کمی اور ولدلی علاقوں کی بربادی کشمیر کے موسمیاتی توازن کو بری طرح متاثر کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی ترجیحات ماحولیات سے زیادہ تشہیری مہمات پر مرکوز دکھائی دیتی ہیں۔ ان کے مطابق 2019 سے 2023 کے درمیان جنگلاتی ڈھانچے میں بہتری دیکھنے کو ملی تھی اور تاریخی فورچنار کی بحالی بھی اسی عرصے میں ممکن ہوئی، لیکن 'موجودہ نیشنل کانفرنس حکومت نے دوبارہ جنگلاتی کٹائی، ویٹ لینڈز کی بربادی اور غیر ضروری تعمیرات کو بڑھا دیا ہے،جس کے نتائج مستقبل میں شدید ہیٹ ویوز، کم برفباری، سیاحت اور باغبانی کے زوال کی صورت میں نکل سکتے ہیں۔' بی جے پی ترجمان الطاف ٹھاکر نے کہا کہ درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافہ معاشی سرگرمیوں کو بھی متاثر کررہا ہے۔ 'برفباری میں بے قاعدگی اور گرمی میں اضافہ سیب کے باغات اور سیاحتی صنعت کے لیے نقصان دہ ثابت ہورہا ہے۔ حکومت نہ کوئی واضح کلائمیٹ پالیسی دے پائی ہے اور نہ ہی شہری منصوبہ بندی کا کوئی شفاف خاکہ موجود ہے۔' منظور بٹ نے سری نگر سمیت مختلف شہری علاقوں میں تیز رفتار اربنائزیشن اور درختوں کے بے تحاشا کٹاؤ کو سنگین خطرہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بغیر ماحولیاتی احتیاط کے بڑھتی تعمیرات شہر میں 'اربن ہیٹ ایفیکٹ' کو کئی گنا بڑھا رہی ہیں،جس کے سنگین موسمی اثرات سامنے آنا شروع ہوچکے ہیں۔ ڈاکٹر جسروتیا نے وادی بھر میں بڑے پیمانے پر عوامی شمولیت کے ساتھ سبز کشمیر مہم شروع کرنے کی اپیل بھی کی۔

پانینی سے لے کر اے آئی کے پٹاریتک

دہلی میں مصنوعی ذہانت کا تاریخی سنگ میل اور قومی استعداد کی حکمت عملی

ازقلم:ہردیپ سنگھ پوری

جب پانینی نے بولی جانے والی زبان کی پیچیدگیوں کو ایک مختصر اور قابل حساب قواعد میں ڈھال دیا تو انہوں نے اس بات کو ثابت کیا کہ ذہانت اُس وقت سب سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے جب اسے ایک منظم ڈھانچے میں ڈھالا جائے۔ نالندہ نے اس سوچ کو ادارہ جاتی بنایا، جہاں علم پر بحث، اس کا تحفظ اور سرحدوں کے پار اس کی ترسیل کے طریقے وضع کیے گئے۔ ہندوستان کا انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کی میزبانی کا فیصلہ بھی اسی تہذیبی جذبے سے جڑا ہے، کیونکہ ٹیکنالوجی کی اگلی چھلانگ ایسے نظاموں سے متعلق ہے جو بڑے پیمانے پر سیکھنے، سوچنے اور عمل کرنے سے متعلق ہے اور دنیا کے لیے ایسے مستقبل کا تصور نامناسب ہوگا جس میں صرف چند دارالحکومت یہ طے کریں کہ یہ نظام کیسے تشکیل پائے گا۔

گزشتہ ہفتے بھارت منڈپم میں منعقد ہونے والی یہ سمٹ کسی گلوبل ساؤتھ ملک کی میزبانی میں پہلا عالمی اے آئی اجلاس تھا اور اس پیمانے پر شرکت پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آئی: 20 سے زیادہ سربراہانِ مملکت، 60 وزراء، 100 سے زائد ممالک سے 500 سے زیادہ اے آئی رہنما اور دس موضوعاتی پویلینز میں 300 نمائش کنندگان شریک ہوئے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے خود کا ایک منظم نظریہ پیش کیا: جو ڈیٹا پر خودمختاری، ڈیزائن کے ذریعے شمولیت اور پہلے سے طے شدہ جواب دہی پر مبنی ہے۔ ساتھ ہی عالمی سرمایہ کو دعوت دی کہ وہ انہی اصولوں پر یہاں سرمایہ کاری کرے۔

یہ تصور وزیراعظم کیا یم اے این اے وی وژن میں سب سے واضح انداز میں نظر آتا ہے: اخلاقی حدود، جواب دہ حکمرانی، ڈیٹا پر خودمختاری تاکہ ذہانت کا خام مال اسی طرح نکالا نہ جائے جیسے ماضی میں اجناس نکالی جاتی تھیں، وسیع رسائی تاکہ فائدہ مدھیہ پردیش کے کسان تک پہنچے اور بنگلورو کے انجینئر تک بھی اور اس کی قانونی حیثیت بھی ایسی ہو کہ نافذ شدہ نظام جمہوری نگرانی کے سامنے جواب دہ رہے۔ اے آئی کو کھلا آسمان دینے مگر اختیار انسان کے ہاتھ میں رکھنے کی ان کی تجویز ایک حد متعین کرتی ہے جسے کئی ترقی یافتہ معیشتیں قائم کرنے سے ہچکچاتی رہی ہیں۔

یہ اصول اب دہلی اعلامیہ کے ذریعے کثیر جہتی اہمیت اختیار کرچکے ہیں، جسے سمٹ میں اپنایا گیا اور جسے گلوبل ساؤتھ کی جانب سے اے آئی حکمرانی کا پہلا بڑا خاکہ قرار دیا جارہا ہے؛ یہ ترقی پر مبنی نقطہ نظر اختیار کرتا ہے اور ٹیکنو-قانونی طریقہ کار پر مبنی ہے جو سخت پابندی کے بجائے لچکدار حدود کو ترجیح دیتا ہے۔ یہ عالمی تعاون کو تین ستونوں: لوگ، کرہ ارض اور ترقی کے گرد منظم کرتا ہے۔ بھارت جیسے آبادی پر مبنی حل، جو 22 ہندوستانی زبانوں کی حمایت کرتے ہیں، اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں کہ دنیا کی اکثریت انگریزی میں کام نہیں کرتی۔ مجوزہ عالمی کمپیوٹ بینک، جو بھارت کے سبسڈی یافتہ جی پی یو رسائی ماڈل 65 روپے فی گھنٹہ پر مبنی ہے، دنیا بھر میں داخلے کی رکاوٹیں کم کرے گا اور اعلامیہ میں ڈیٹا پر خودمختاری پر زور اے آئی استحصالی رویے کو براہ راست چیلنج کرتا ہے: وہ رجحان جس میں ترقی پذیر ممالک کا ڈیٹا ماڈلز کی تربیت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور پھر وہی ممالک اس کے استعمال کی قیمت ادا کرتے ہیں۔

اس فریم ورک کو ساکھ اس لیے حاصل ہے کیونکہ اس سے پہلے عمل درآمد کی ایک دہائی موجود ہے، جس پر حکومت اے آئی پرائیویٹ پیپر کے ذریعے نہیں بلکہ کسی بھی جمہوریت کے ذریعے شروع کیے گئے سب سے زیادہ حوصلہ مند ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر پروگرام کے ذریعے پہنچی ہے۔ یو پی آئی نے 2025 میں 228 بلین لین دین کیے، جس کی مالیت تقریباً 3.4 ٹریلین امریکی ڈالر ہے، جو دنیا کے ریئل ٹائم ڈیجیٹل ادائیگی کے حجم کا تقریباً نصف ہے، یہ عالمی سطح پر ویزا کے عمل سے زیادہ ہے۔ جے اے ایم تثلیث نے 2015 سے فلاحی بچت میں 3.48 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم فراہم کی ہے۔ کسی اور ملک نے اتنے وسیع پیمانے پر شناخت، ادائیگی اور حق استفادہ کی ترسیل ایک ہی پالیسی کے تحت نہیں کی اور یہی بنیاد ہے جس پر ہندوستان کے اے آئی لمحے کی تعمیر کھڑی ہے۔

اگر ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کا مقصد ہر شہری کو ریاست سے جوڑنا تھا، تو اے آئی انفراسٹرکچر کا مقصد ہر شہری کو صلاحیت سے جوڑنا ہے اور یہاں اعداد وشمار ایک نمایاں فرق ظاہر کرتے ہیں: ہندوستان دنیا کے تقریباً 20 فیصد ڈیٹا پیدا کرتا ہے لیکن عالمی ڈیٹا سینٹر صلاحیت میں اس کا حصہ تقریباً 3 فیصد ہے۔ یہ فرق اب اسی جذبے کے ساتھ ختم کیا جارہا ہے، جس نے یو پی آئی کو تیز، بڑے پیمانے پر اور خودمختار ڈیزائن کے ساتھ بنایا تھا۔

غور کریں کہ بھارت منڈپم میں ایک ہی ہفتے میں کیا بڑے اعلانات ہوئے: مائیکروسافٹ: گلوبل ساؤتھ کے لئے 2030 تک 50 بلین ڈالر، جس میں 17.5 بلین ڈالر پہلے ہی ہندوستان کے لئے وقف ہیں۔ گوگل: امریکہ-انڈیا کنیکٹ پہل، جس کی بنیاد پانچ برسوں میں 15 بلین امریکی ڈالر رکھی گئی ہے۔ ایمیزون ویب سروسز: مہاراشٹر میں 8.3 بلین امریکی ڈالر۔ اڈانی گروپ 2035 تک قابل تجدید توانائی سے چلنے والے اے آئی ڈیٹا سینٹرز کے لیے 100 بلین امریکی ڈالر۔ یوٹا ڈیٹا سروسز: این ویڈیا کے بلیک ویل الٹرا چپس کا استعمال کرتے ہوئے ایشیا کے سب سے بڑے اے آئی کمپیوٹنگ مراکز میں سے ایک کے لیے 2 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ۔ لارسن اینڈ ٹوبرو: ہندوستان کی سب سے بڑی گیگاواٹ پیمانے کی اے آئی فیکٹری بنانے کے لیے این ویڈیا کے ساتھ ایک مجوزہ منصوبہ۔ انڈیا اے آئی مشن کا قومی کمپیوٹ کلسٹر 38,000 جی پی یو کو عبور کرچکا ہے اور 58,000 تک پہنچ رہا ہے، جو عالمی لاگت کے تقریباً ایک تہائی حصے پر اسٹارٹ اپس کے لیے دستیاب ہے۔ حکومت کا اگلے دو برسوں میں اے آئی سے متعلق بنیادی ڈھانچے میں 200 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کا ہدف محض خواہش نہیں، بلکہ ایک ایسا عزم ہے جو عملی امکان بن چکا ہے۔

یہ یقینی بنانا کہ یہ سرمایہ کاری طویل مدتی ساختی فائدے میں تبدیل ہو، مالی سال 27-2026 کے مرکزی بجٹ کا مقصد ہے، جو عالمی کلاؤڈ سروسز کے لیے بھارتی ڈیٹا سینٹرز استعمال کرنے والی غیر ملکی کمپنیوں کے لیے 2047 تک ٹیکس چھوٹ بڑھاتا ہے اور اے آئی اور جدید مینوفیکچرنگ اسٹارٹ اپس کے لیے 1.1 ارب امریکی ڈالر کے وینچر کیپیٹل فنڈ کا وعدہ کرتا ہے۔ نیشنل کریٹیکل منرل مشن، جس کی مالیت 34,000 کروڑ روپے سے زائد ہے، لیتھیم، کوبالٹ اور نایاب معدنیات کا تحفظ کرتا ہے، جس پر اے آئی اور سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ منحصر ہے۔

یہ سب اس وقت تک معنی نہیں رکھتا جب تک یہ عوام تک نہ پہنچے۔ سمٹ کے پہلے دن، 2.5 لاکھ سے زائد طلبہ نے ذمہ دارانہ اختراع کے لیے اے آئی استعمال کرنے کا عہد کیا اور یہ تعداد گنیز ورلڈ ریکارڈز کی تصدیق کے لیے جمع کرائی گئی۔ ٹیئر 2 اور ٹیئر 3 شہروں میں تین ڈیٹا اور اے آئی لیبارٹریاں فعال ہیں، جو 570 لیبارٹریوں کے منصوبہ بند نیٹ ورک کا پہلا سلسلہ ہے، جبکہ اے آئی کوش 7,500 سے زائد ڈیٹا سیٹس اور 273 ماڈلز کو مشترکہ عوامی انفراسٹرکچر کے طور پر فراہم کرتا ہے۔ جب یہ حکومت برسر اقتدار آئی، ہندوستان میں 16 آئی آئی ٹی تھے، آج ان کی تعداد 23 ہوگئی ہے۔ اوپن اے آئی کے سی ای او نے انکشاف کیا کہ ہندوستان چیٹ جی پی ٹی کا دوسرا سب سے بڑا بازار ہے، جہاں 100 ملین ہفتہ وار فعال صارفین ہیں۔ کھپت یہاں ہے اور پیداواری صلاحیت بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے: سمٹ میں تین خودمختار اے آئی ماڈلز کا افتتاح کیا گیا، جن میں سروم اے آئی کا 105 بلین پیرامیٹرز والا لارج لینگویج ماڈل، جو مکمل طور پر ہندوستانی کمپیوٹ پر تربیت یافتہ ہے اور بھارت جین کا پرم2، ایک 17 بلین پیرامیٹرز والا کثیر لسانی ماڈل جو آئین میں درج تمام 22 زبانوں کی حمایت کرتا ہے۔ یہ ماڈلز غیر ملکی ماڈلز کی معمولی ترمیم نہیں ہیں؛ یہ مکمل طور پر خودمختار بنیادی ڈھانچے پر شروع سے تیار کیے گئے ہیں۔

اتنا ہی اہم یہ بھی ہے کہ شراکت داریوں کی ساخت اب کس طرح بنائی گئی ہے، کیونکہ یہ اب غیر ملکی ٹیکنالوجی کے لائسنسنگ کے بارے میں نہیں بلکہ خودمختار صلاحیت کی مشترکہ تعمیر کے بارے میں ہے۔ ٹاٹا گروپ کی اوپن اے آئی کے ساتھ اسٹریٹجک شراکتداری، جو اسٹارگیٹ پہل کے تحت 100 میگاواٹ کی اے آئی تیار ڈیٹا سینٹر صلاحیت سے شروع ہوکر ایک گیگاواٹ تک پہنچتی ہے، اس بات کی علامت ہے کہ بھارتی صنعت عالمی ذہانت میں صرف طلب کی جانب نہیں بلکہ فراہمی کی جانب بھی بڑھ رہی ہے۔ سمٹ کے دوران بھارت کی جانب سے پیکس سیلیکا اعلامیہ پر باقاعدہ دستخط امریکہ کی قیادت میں اس اتحاد میں شامل کرتے ہیں جو اے آئی، سیمی کنڈکٹرز اور اہم معدنیات کی سپلائی چینز کو محفوظ بناتا ہے، جس میں جاپان، جنوبی کوریا، برطانیہ اور آسٹریلیا بھی شامل ہیں۔ اس کے ساتھ دستخط شدہ دوطرفہ ہندوستان-امریکہ اے آئی مواقع پر شراکت داری دونوں ممالک کو اہم ٹیکنالوجیز میں اختراع پر مبنی نقطہ نظر اپنانے کا پابند بناتی ہے، جبکہ 2026 میں ہندوستان-فرانس اختراعی سال ایک اور محور شامل کرتا ہے، جو مشترکہ ہنر سکھانے اور قابل پیمائش نتائج کے اردگرد منظم ہے۔

وزیراعظم مودی کی قیادت میں، گلوبل ساؤتھ کا پہلا ملک جس نے عالمی اے آئی سمٹ سیریز کی میزبانی کی، ممالک کو صرف بات چیت کے لیے جمع نہیں کیا بلکہ اس نے وہ شرائط واضح کیں جن پر یہ مسابقت کرے گا: دہلی اعلامیہ جو اے آئی حکمرانی کے قواعد کو نئے سرے سے وضع کرتا ہے، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر جو دنیا کی تقریباً نصف ریئل ٹائم ادائیگیوں کو پروسیس کرتا ہے، سیکڑوں ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی پابندیاں، خودمختار ماڈلز جو شروع سے تیار کیے گئے ہیں اور اے آئی دور کے سپلائی چین سکیورٹی ڈھانچے میں شمولیت پر مبنی ہے۔ پانینی کا سبق کبھی بھی پیچیدہ نہیں تھا۔ ڈھانچہ ہی ذہانت ہے۔ ہندوستان وہ ڈھانچہ اب تعمیر کررہا ہے۔

(مضمون نگار مرکزی وزیر برائے پیٹرولیم اور قدرتی گیس ہیں)

Union Territory of Jammu & Kashmir,

Department of Urban Local Bodies Kashmir,

Office of the Municipal Committee Awantipora.

Subject: Auction of Entry Fee Collection for the year 2026-2027 at MC Awantipora.

AUCTION NOTICE.

E - NIT No: MC/AWP/2026/04.

Dated: 24/02/2026.

For and on behalf of the Lt. Governor of J&K UT, term e-tenders (in single cover system) are invited from the interested persons/parties for Auction of Entry Fee Collection of Municipal Committee Awantipora for period of one year for the year 2026-2027 with effect from 01.04.2026 to 31.03.2027. The Minimum reserved bid is fixed as Rs 45,66,967/- (Rupees: Forty-Five Lacs Sixty-Six Thousand Nine Hundred & Sixty-Seven Only). The Tax Schedule of the vehicles is given as under and the successful highest bidder is bound to recover Entry Fee as per the Rate Schedule on the following Terms and Conditions: -

S. No	Description of Vehicle	Rates per day	S.No	Description of Vehicle	Rates per day
01	Govt. Vehicles / Security Forces Vehicles	Exempted	07	School Buses 16 seats School Buses 16 seats above	Rs, 20/- per day Rs. 30/-per day
02	All Private Light Vehicles	Exempted	08	Loaded Tractor Empty Tractor	Rs, 30/- per day Rs, 20/- per day
03	Passenger Buses/Matadors & Tempo	Rs, 20/- per day	09	Loaded Troller from (08 to 10) Tyers Empty Troller from (08 to 10) Tyers	Rs, 100/- per day Rs, 50/- per day
04	Sumo / Travera and Commercial Vans & other passenger vehicles	Rs, 10/- per day	10	Loaded Troller Above 10 Tyers Empty Troller above 10 Tyers	Rs, 150/- per day Rs, 100/- per day
05	Empty Tipper/Truc k/Troller/JCB& Loder	Rs, 30/- per day	11	Loaded Load Carrier Small Size & Medium Size	Rs, 20/- per day
06	Loaded Tipper/Truck/ Troller/JCB & Loader L&T with Troller Load	Rs, 50/- per day Rs. 150 per day	12	Empty Load Carrier Small Size & Medium Size/ E-Riksha	Rs, 10/- per day

The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (BOQ) set of terms and conditions of contract and other details can be seen / downloaded on the departmental website www.gem.gov.in, as per the schedule of dates given below:

1	PQ Submission Start Date and Time (Documents)	25.02.2026 from 11:00 PM
2	PQ Submission End Date and Time (Documents)	02.03.2026 upto 5:00 PM
3	PQ Assessment Start Date and Time	03.03.2026 from 11:00 AM
4	PQ Assessment End Date and Time	04.03.2026 up to 5.00 PM
5	EMD Payment Start Date and Time	05.03.2026 from 10:00 AM
6	EMD Payment End Date and Time	06.03.2026 upto 4:00 PM
7	Auction Start Date and Time	07.03.2025 from 10:00 AM
8	Auction End Date and Time	09.03.2025 upto 5:00 AM
6	Submission of Call Deposit Receipt CDR)	The bidder shall be bound to accompany his/her bid offers with Call Deposit Receipt (CDR) of Rs. 9,1500/=@ 2% of the Minimum Reserve Bid of each amount drawn from any Nationalized bank, pledged to the Executive Office Municipal Committee Awantipora,(without which offers shall be liable for rejection without any notice.)
7	Mode of Payment	The Successful Bidder Shall Have Bound to deposit 10% of the bid amount offered by him as token amount on spot and 65% to be deposited before taking of possession and 25% on the completion of 3 months from the date of taking of possession of tool Posts.

1. Bids must be accompanied with the cost of tender document in shape of Bank Challan / Receipt as per annexure-I (Credited to A/c No. 0334040100000194 SG maintained at Jammu & Kashmir Bank Ltd. Branch, Awantipora, in favour of the Executive Officer, Municipal Committee Awantipora, amounting to Rs,2000/- (Two Thousand Only) and Bid securing declaration as per format Annexure-II, below on stamp paper duly attested by Notary in favour of Executive Officer, Municipal Committee Awantipora, failing which tender will be rejected.

2 The date and time of opening of bids shall be notified on website www.gem.gov.in. The bids of the responsive bidders shall be opened online on the same website in the office of the Executive Officer, Municipal Committee Awantipora.

3 The bids for the tender shall remain valid for a period of 30 days from the date of opening of bids

4 BID SECURITY Declaration.

a) The bid security declaration shall be submitted as per the Format Annexure - II (format for the bid security declaration)

b) Any bid not accompanied with Call Deposit Receipt (CDR) and BID security declaration shall be summarily rejected by the Authority as non-responsive.

2. The contract of collection of Entry Fee shall be for the year 2026-2027 w.e.f 01.04.2026 to 31.03.2027 and and no claim for extension on any pretext will be entertained beyond the allotted period under any condition and circumstances.

5 That, the successful bidder has to execute an agreement duly registered in the office of the Registrar with the Executive Officer, Municipal Committee Awantipora, before issuance of allotment and taking over the possession of the collection of posts and no permission shall be granted for recovery of fees until agreement / allotment is made in favour of successful contractor.

6 That the successful bidder shall be bound not to sublet the toll posts, to any other person, if noticed then legal action against the contractor will be initiated, which will include imposition of penalty of Rs 2,00,000/-(Rupees Two Lacs) and cancelation of contract and the case will be recommended before the higher authority for blacklist for participation in future auction proceeding in all ULB's Kashmir division.

7 The successful Bidder shall be bound to effect recovery of Entry Fees as per approved schedule of MC Awantipora, which is available with this office as mentioned above. In case of any violation to the approved schedule, legal action against the contractor / allottee will be initiated.

8 That, the successful bidder shall have to bear /provide/arrange Manpower, Stationary, furniture, Sanitation, Toll posts etc without claiming any compensation thereof, from the office of the undersigned.

9 The Highest Bid offered shall be exclusive of all applicable taxes, as such the successful bidder shall be bound to bear all kinds of taxes like Income Tax/GST/Sales Tax, etc which shall be payable by the bidder in addition to the bid amount.

10 After expiry of the contract i.e on 31.03.2027, the successful bidder shall hand over the possession of the Entry posts to the MC Awantipora in its original position without any damage.

11 The successful CDR will be released only after expiry of the contract I,e 31/03/2027.

12 That, the successful contractor shall have to collect Entry Fee on the following toll posts only :- (1) Pulwama Road near Bridge and (2) Tral Road at Near old ADC Office(R & B Division Awantipora. as per the approved schedule of this institution, and the realization of the entry fee shall be in a public friendly manner, without causing any inconvenience to visitors, and also the display of schedule of rates shall be visible at each post in the town.

13 The contractor shall be responsible to maintain entry fee collection posts with special care to sanitation / hygiene of the environment and surroundings;

14 That, the Authority reserves the right to accept or reject any or all the bids without assigning any reason thereof;

15 In case of any dispute arising between the parties with respect to any of the conditions as laid down herein above or any ambiguity will be referred to arbitrator and the decision of the arbitrator, Director Urban Local Bodies shall be final and binding upon the parties.

16 Instructions to the Bidders regarding E- Auction process:

a) Bidders are advised to download PQ submission Documents from the Forward Auction option as well as from website www.gem.gov.in to acquaint bid submission process.

b) To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendor;

c) The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No financial bid will be accepted in physical form;

d) Bids will be opened online as per scheduled date & time;

e) Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary requisite documents with the bid;

Note: - Scan all the documents on 100 dpi with black and white option.

f) The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons;

g) Scanned copy of cost of tender document in the shape of Bank Receipt/challan in favour of Executive Officer, Municipal Committee Awantipora, and bid securing declaration must be uploaded with the bid.?

h) The Bidder must have to upload (soft copies) of the following documents (Photostat/Original should be clearly seen in all respect with Ink Signed and Seal):-

i) Valid original Bank Challan/Receipt;

j) Call Deposit Receipt (CDR);

k) BID Securing Declaration on stamp paper duly attested by Notary;

l) Valid GSTIN/ PAN Card No;

m) The Bidder should upload the Tender Document form attached below (Not Mandatory);

n) Bidder must ensure to upload scanned copies of all the necessary documents including;

o) BID Securing Declaration and tender documents fee in terms of soft copies with technical bid. No document (s) which has /have not been uploaded shall not be entertained in the form of hard copy. However, in case of any clarification the bidders shall have to produce original documents in support of soft copies if need arises in the office of under signed.

p) The Highest Bidder will have to submit hard copies of all documents uploaded on e- tending portal before issuance of Allotment.

Executive Officer,
Municipal Committee Awantipora.

DIPK-NB-3403/25
Dated: 24/02/2026

Government of Jammu and Kashmir

School Education Department

Civil Secretariat, J&K.

Subject: Verification of Character & Antecedents of the applicant who has applied for compassionate appointment case under SRO-43 of 1994.

Reference: No. O.M No. GAD-SRO/256/2025 (7715168) Dated: 12.02.2026 from General Administration Department.

NOTICE

The applicant namely Mr. Manik Kesar S/o Late Shri Sunil Kumar Kesar (Ex-Teacher) R/o Samote, Tehsil Surankote District Poonch, is hereby informed to submit his email ID and contact details in the office of Commissioner/Secretary to the Government, School Education Department Civil Secretariat Jammu in person, within a period of 21 days positively, for uploading/registering the same on the employees verification system (EVS), for obtaining the Character and Antecedents report from the Criminal Investigation Department, failing which he shall forfeit his right for appointment under Compassionate Appointment rules notified vide SRO-43 of 1994.

DIPK-11300/25
Dated: 24/02/2026

(Thannaji Bhat)
Under Secretary to the Government School Education Department

---

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER

POSHAN PROJECT KUNZER

(P U B L I C N O T I C E).

Subject: Provisional Selection List of Sanginis (Anganwadi Workers) of Poshan Project Kunzer.

In pursuance to Government Order No.103-JK(SWD) of 2023 Dated: 28-04-2023, and approval conveyed by Mission Director Poshan J&K Srinagar vide No: MD/Poshan/Estt/13281-94 Dated: 08-05-2023, and post advertisement by this office Notice No. CDPO/Poshan/Adv/2026/504-522 dated: 01-01-2026 for selection of (02) Sanginis (Anganwadi Workers) for (02) Anganwadi Centres of Poshan Project Kunzer. In response to said advertisement notice, 12 application forms were received from (02) Panch Wards within cut-off date i.e. 15-01-2026 and merit list of candidates has been prepared as per criteria laid down vide Government Order No.103-JK(SWD) of 2023 Dated: 28-04-2023 and Selection list has been framed on the basis of merit, comprising of 04 candidates selected as Sanginis (Anganwadi Workers). The Selection List for (02) Anganwadi Centres of Poshan Project Kunzer is annexed herewith as Annexure-A. Provisional Selection List is hereby published for information of general public and inviting appeal/objections if any.

The appeal/objection if any against the said selection list, shall be filed in the office of Poshan Project Kunzer against proper receipt by or before 05-03-2026 up to 4:00 P.m., no appeal/objection shall be entertained after expiry of the last date for filling appeal/objections.

In context of this public notice if no appeal/objections is filed within the stipulated time this provisional selection list will be treated as final selection list and the list of selected candidates will be submitted to higher authorities for final approval. However if any appeal or objection is filed the same will be noticed publicly.

Provisional Selection List of Candidates for the post of Sanginis (AWWs) for Anganwadi Centres Hardaboora-A Ward No.02 Panchayat Halqa Hardaboora-B and Turk Batpora-A Ward No. 02 Panchayat Halqa Turk Batpora Poshan Project Kunzer advertised vide notice No. CDPO/Poshan/ Adv/2026/504-522 Dated: 01-01-2026

(ANNEXURE-A)

S NO	INDEX NO.	NAM OF SELECTED CANDIDATE WITH PARENTAGE	RESIDENT of Panch Ward No.	QUALIF -ICATION	DATE OF BIRTH	MARKS IN CLASS 12th	% of MARKS OF CLASS 12TH	Additional 2% Points o/a of candidate of family of retired AWW	Total Merit Points	Name of the Anganwadi Centre for which candidate is selected
1	111/03	Seerat Amin D/o Mohammad Amin Bhat	02	12th	02/09/ 2006	372	74.40	No	74.40	Hardaboora-A
2	110/08	Misba Jan D/o Khazar Mohammad Rather	02	Graduation	10/01 /2004	406	81.20	No	81.20	Turk Batpora-A

Child Development Project Officer
POSHAN Kunzer

DIPK-11287/25
Dated: 24/02/2026

Executive Engineer Irrigation and Flood Control Division Ganderbal

SHORT TERM NOTICE INVITING TENDER

e-NIT No: 39 of 2025-26 (e-Tendering)

For and on behalf of the Lt. Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, e-Tenders (in Single Cover System) are invited on Aggregate Percentage Basis from approved and eligible contractors registered with Union Territory of J & K Government for the following work to be opened by the Executive Engineer Irrigation and FC Jal Shakti Division Ganderbal: -

S No.	Name of Work	AAA	Adverti -sement Cost (in Lacs)	Cost of Tender Doc. (In Rs)	Earnest Money in Rs.	Time of Completion	Class of Contract	Head of A/C M-H
01	02	03	04	05	06	07	08	09
01	Restoration of embankment by way of L/Wall on R/S of Bagh Kul B/O Padshahi Canal near L/O Gh. Mohd Parray	Superintending Engineer Hydraulic Circle Sgr/Gbl Order No: 69 of 2025-26 Dt: 21.02.2026	1.10	100	3300/-	15 Days	DEE	MH 2702 M&R
02	Restoration of embankment by way of L/Wall on R/S of Nangdara Canal near the L/o Gulshana Banoo Wd/O Late Zahoor Ahmad Sheikh at Dhobipora	--do--	1.24	100	3800/-	15 Days	DEE	MH 2702 M&R
03	Restoration of embankment by way of L/Wall near L/O Manzoor Ahmad Khan on B/O Padshahi Canal at Nunner.	--do--	2.08	200	6250/-	15 Days	DEE	MH 2702 M&R
04	Restoration of embankment by way of L/Wall on Maryab Canal near H/O Naseer Ahmad	--do--	1.68	200	5100/-	15 Days	DEE	MH 2702 M&R
05	Restoration of embankment by way of RCC Flume on Ari Canal near H/O Ashiq Hussain at Syed Pora Hamchi	--do--	2.50	200	7500/-	15 Days	DEE	MH 2702 M&R
06	Restoration of embankment by way of Lining Wall on Daribal Canal near the L/o Abdul Majid Dar S/o Gh. Rasool at Daribal.	--do--	2.49	200	7500/-	15 Days	DEE	MH 2702 M&R
07	Restoration of embankment by way of L/Wall on R/S of Ladwina Branch of Maryab Canal near the L/O Ali Mohammad Bhat and Others.	--do--	1.50	100	4500/-	15 Days	DEE	MH 2702 M&R
08	Restoration of embankment by way of Lining Wall (F.P Bund) on Z-Khul near the H/O Mtr. Shamsheek Wani at Prang A.	--do--	2.04	200	6150/-	15 Days	DEE	MH 2702 M&R
09	Construction of field Channel on Delivery Channel of LIS Kharbagh near the land of Fayaz Ahmad Reshi and others at Waskura.	--do--	2.47	200	7450/-	15 Days	DEE	MH 2701 M&R

Total Number of Work is 09 (Nine Works)

Position of Funds: 100% Budgetary Provision.

Position of AAA: Accorded

Position of TS: Accorded

1) The Bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, set of terms and conditions and other details can be seen/ downloaded on e-procurement Portal www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

01	Publishing Date	24-02-2026 05:00 P.M
02	Download Date Start	24-02-2026 05:00 P.M
03	Bid submission Date Start	24-02-2026 05:00 P.M
04	Bid submission Date End	02-03-2026 04:00 P.M
05	Bid opening Date	03-03-2026 11:00 A.M

2) The bids shall be deposited in electronic format on the departmental website www.jktenders.gov.in

3) The bids uploaded on the Web site up to due date and time will be opened on 03.03.2026 at (11:00 AM) in the Office of the Executive Engineer Irrigation and Flood Control Division Ganderbal in presence of the bidders who wish to attend. In case of Holidays or office happening to be closed on the date of opening of the bids, the same will be opened on the next working day at the same time and venue. The complete bidding process will be online.

4) Bids must be accompanied with cost of tender document (Non- Refundable/ Non- transferrable) to be deposited under MH: 0702-Rev. Misc. in shape of Treasury Challan / receipt or e-Challan (mentioning therein e-NIT No and Serial No of Work) to be pledged in favour of the Executive Engineer Irrigation and FC Jal Shakti Division Ganderbal and earnest money/ bid security in shape of CDR/FDR pledged to the Executive Engineer Irrigation and Flood Control Division Ganderbal, besides the dates on the instruments must not be prior to date of issuance of this Notice. The bids for the work shall remain valid for a period of 90 days from the date of opening of Price bids.

5) All the prospective bidders shall necessarily ensure that the Earnest Money Deposit (EMD) in shape of CDR/FDR/TDR/BG or any other approved format has been prepared and issued from the same bank account which shall be provided for payments. The details of such bank account shall be uploaded by the prospective bidder necessarily.

(Er. Iftikhar Nadeem Mattoo)
Executive Engineer
Irrigation and Flood Control Division Ganderbal

DIPK-11307/25
Dated: 24/02/2026

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SUB TRANSMISSION DIVISION BIJBEHARA

www.jkpdd.gov.in Tel No: - 09132-233002
Fax No:- 09132-234397
e-mail: xen-stdbijbehara@jk.gov.in,

NOTICE INVITING TENDER

e-NITNO. STB/49 of 2025-26; Dated: 20/02/2026

For and on behalf of the Lt Governor, Jammu and Kashmir State, e-Tenders (In Two Cover System) are hereby invited from "A" Class Electrical Contractors issued by the Electrical inspectorate of Govt of Central Inspectorial organization of Govt. of India/ other state Govt. In case bid submitted joint venture firm, any of partner should possess "A" class electrical license for "Augmentation of 33 /11 KV Receiving Station Shamsipora from 6.3 MVA to 6.3+4 MVA to provide power Supply to Yatri Niwas Complex Bijbehara." as per terms, conditions, technical specifications and schedules forming part of this tender document. Intending bidders are requested to submit their offer along with terms, conditions, technical specifications and annexure forming part of this tender document.The details are as under:

#	Name of Work	Adv. Cost. (IN Rs.)	Cost of e-Bid/ tender document (Rs)	EMD (Rs)
1.	Augmentation of 33 /11 KV Receiving Station Shamsipora from 6.3 MVA to 6.3+4 MVA to provide power Supply to Yatri Niwas Complex Bijbehara.	3545246. 00	1000	70905.00
2	Publishing Date & Time	20.02.2026 (1700 Hrs)		
3	Document Download / Sale Start Date & Time	20.02.2026 (1700 Hrs)		
4	Seek Clarification Start Date & Time	20.02.2026 (1700 Hrs)		
5	Seek Clarification End Date & Time	02.03.2026 (1700 Hrs)		
6	Bid Submission Start Date & Time	20.02.2026 (1700 Hrs)		
7	Bid Submission End Date & Time	03.03.2026 (1500 Hrs)		
8	Bid opening date & Time	04.03.2026 (1500 Hrs)		
9	Venue of opening Bids	STD Bijbehara		
10	Availability of Funds	Demanded/Approved under SANJY 2026		
Please Read Standard Bidding Document Carefully				

1. The tender document is available at website http://jktenders.gov.in. Interested bidders may view, download the e-Bid document, seek clarification if required and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below:.

2. There is no need of furnishing of hard copies of bids after submission of e-tenders. The same should be obtained only from the bidder who is declared as L1 after opening of financial bid as per the instructions of Finance Department issued vide O.M No. A/24(2017)-651; Dated: 07-06-2018

3. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of cost of tender document. The cost of tender document should be paid through e- challan/ treasury challan /receipt only.

4. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of EMD in the form of CDR/FDR/TD, pledged to the Executive Engineer Sub transmission Division Bijbehara. No Interest would be payable on Earnest Money deposited with the Department. However the bidder who is declared L1 after opening of financial bid has to submit the original EMD to the office of the Executive Engineer Sub transmission Division Bijbehara through speed post, Courier or by hand.

5. The e-Bids will be electronically opened in the presence of bidder's representatives, who choose to attend at the venue, date and time mentioned in the above table or any subsequent day to the convenience of the Tender Opening Committee. An authority letter of bidder's/OEM representative will be required to be produced.

6. The Department reserves the right to cancel any or all the e-Bids/ the e-Bid process without assigning any reason thereof. The decision of department will be final and binding.

7. In the event of date specified for e-Bids opening being declared a holiday for department's office then the due date for opening of e-Bids shall be the following working day at the appointed time and place.

8. All the required documents excluding Price Schedule/BOQ should be uploaded by the e-Bidder electronically in the PDF format, whereas Price Schedule/BOQ should be uploaded electronically in the same BOQ sheet provided with the SBD.

9. To participate in e-bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' class III(b) as per Information Technology Act-2000, to participate in online bidding.

10. The tender document is available on website. Interested bidders may view, download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table above. The Quoted rates shall be Firm, inclusive of all taxes and duties, WCT, freight, transportation up to working sites. The rates shall include costs, if any attracted towards mandatory inspections / testing by the designated agencies and the department will not be required to pay / reimburse anything over and above the price quoted. All the bids must be supported by the Instrument of EMD of the exact amount as mentioned in the above table and shall have been issued post tender publication date. Moreover, any deviation in the EMD amount is liable for rejection.

11. The bidder at his own responsibility and risk should visit and examine the site of work and its surroundings before the submission of bid.

12. Before the deadline for submission of bids, the employer reserves the right to modify the bidding document by issuing Addendum/Corrigendum.

13. All requisite documents like EMD, eChallan, NIT, SBD, Experience Certificate, Turnover Certificate, ITR, GSTR, PAN Card etc. as sought in the eNIT must be compulsorily uploaded with the bid.

14. In case the bid of the bidder is unbalanced, the bidder has to submit additional performance security deposit in the shape of CDR/FDR as per the breakup given below:

S. No	Percentage of unbalanced bid viz Quoted percentage of NIT	Additional performance security
01	Upto and including 10% below	Nil
02	>10% up to and including 25% below	05% of the bid cost
03	>25%	10% of the bid cost.

15. The work is to be completed within 45 days from the date of issue of LOA as the work is of vital importance being related to SANJY 2026.

Sd/- Executive Engineer
Sub Transmission Division
Bijbehara

DIPK-NB-3407/25
Dated: 24/02/2026

بجٹ میں اضافہ کے بعد ہندوستان کا
سیاحتی شعبہ تیزی سے ترقی کے لیے تیار

نئی دہلی، 24 فروری (ایم این این)

ہندوستان کے سیاحت کا شعبہ 2026-27 کے مرکزی بجٹ کے ساتھ ایک بڑی حوصلہ افزائی ملنے کے لیے تیار ہے جس میں ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے، خدمات کے معیار کو بڑھانے اور منزل کی مسابقت کو بہتر بنانے کے لیے ہدفی مداخلتوں کی ایک سیریز کی تجویز ہے۔سیاحت میں روزگار پیدا کرنے، غیر ملکی زرمبادلہ کمانے اور متوازن علاقائی ترقی کی نمایاں صلاحیت موجود ہے۔ منگل کو جاری کردہ ایک سرکاری حقائق نامہ کے مطابق، اس کے مضبوط ضرب اثر اور مہمان نوازی، نقل و حمل، دستکاری، اور متعلقہ خدمات میں ذریعہ معاش پیدا کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے، بجٹ میں سیاحت کو ایک اسٹریٹجک ترقی کے ڈرائیور کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔سیاحت کی وزارت کے ذریعہ انڈیا ٹورازم ڈیٹا کمپنڈیم 2025 کی بنیاد پر، یہ شعبہ ہندوستان کے جی ڈی پی (کل اش) میں 22.5 فیصد کا حصہ ڈالتا ہے، جس کا براہ راست حصہ 72.2 فیصد ہے۔ یہ کل روزگار کے 34.13 فیصد کو بھی سپورٹ کرتا ہے، جس میں براہ راست روزگار کا حصہ 82.5 فیصد ہے، جو کہ ذریعہ معاش پیدا کرنے اور جامع ترقی میں اس کے مضبوط کردار کی عکاسی کرتا ہے۔ بجٹ کی پیشکشی کے بعد جو اہم اقدامات کیے جائیں گے، جن میں منزل کی ترقی اور سیاحتی شعبے کو جدید کاری کے ذریعے ثقافتی ورثہ اور تجرباتی سائٹوں کی ترقی، سیاحتی اثاثوں کے لیے ڈیجیٹل نالج گرڈ کی تشکیل، اور فطرت پر مبنی اور جنگلی حیات کی سیاحت کو فروغ دینا شامل ہے۔اروناچل پردیش، سکم، آسام، منی پور، میزورم اور تریپورہ میں مندروں اور خانقاہوں کے تحفظ، زیارت گاہیں بنانے، اور کنیکٹیویٹی اور سہولیات کو بہتر بنانے پر توجہ دی جائے گی۔شمال مشرقی ریاستوں میں پانچ بڑے سیاحتی مقامات کو تجاویز کے حصے کے طور پر کنیکٹیویٹی کے لیے 000.4 ای بسوں کے ساتھ تیار کیا جائے گا۔اس کے علاوہ ہندوستان کو طبی سیاحتی خدمات کے مرکز کے طور پر فروغ دینے کے لیے پانچ علاقائی طبی مرکز قائم کیے جائیں گے۔تجاویز میں 15 آثار قدیمہ کے مقامات بشمول لوتھل، دھولاویرا، راکھی گڑھی، اڈیچنالور، سارناتھ، ہستیناپور، اور لیہہ پیلس کی ترقی بھی شامل ہے جس کا مقصد انہیں ترقی یافتہ متحرک، تجرباتی ثقافتی مقامات میں تبدیل کرنا ہے

سیاحت کی ترقی کو ماحولیاتی اہداف سے ہم آہنگ ہونا چاہیے: نائب صدر

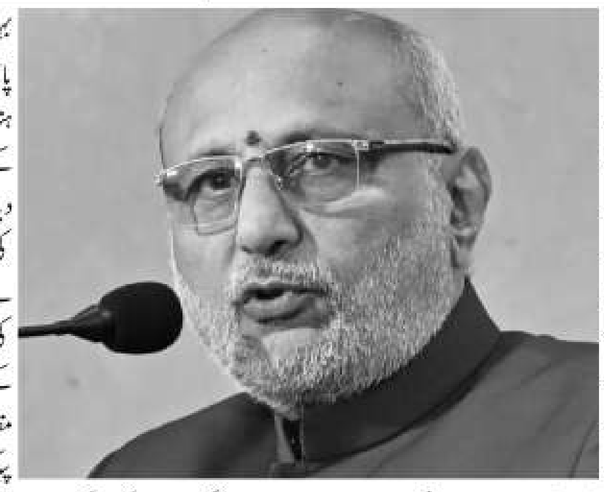

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی)

نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے آج نئی دہلی میں سنکلا فاؤنڈیشن کے تعاون سے یو ایس-انڈیا پارٹنرشپ فورم کے زیر اہتمام ٹورازم لیڈرشپ سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان سیاحت لوگوں کے مابین گہرے تعلقات، مشترکہ اقدار، کاروباری جذبے اور ہندوستانی تارکین وطن کے جوش و خروش کی عکاس ہے۔اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ سیاحت ایک صنعت سے کہیں زیادہ ہے، مسٹر سی پی رادھا کرشنن نے اسے ثقافتوں کے درمیان ایک پل، معاشی مواقع کا محرک اور نرم سفارت کاری کا ایک طاقتور ذریعہ قرار دیا انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کے تحت ہندوستان نے ٹورزم ویژن 2029 کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد مضبوط بنیادی ڈھانچے اور مہمان نوازی کے عالمی معیار کے ساتھ ہر ریاست میں کم از کم ایک عالمی معیار کا سیاحتی مقام تیار کرنا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ پہل خوبصورتی سے بالاتر ہے اور بغیر کسی رکاوٹ کے رابطے، اسمارٹ سہولیات، حفاظت، پائیداری، ڈیجیٹل انضمام اور سیاحوں کے افزودہ تجربات کے ساتھ مجموعی سیاحتی ماحولیاتی نظام پر مرکوز ہے۔ ہندوستان کے تہذیبی ورثے، متنوع مناظر اور نوجوانوں کے آبادیاتی فوائد پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک عالمی سطح پر سیاحت کی نئی تعریف کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے سیاحوں کی بہتر سہولیات، تشریح کے مراکز، آخری میل تک رابطے، پائیدار طریقوں اور ڈیجیٹل کہانی سنانے کے ذریعے ہندوستان کے یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات کے تحفظ اور عالمی معیار کی ترقی پر خصوصی توجہ دینے پر زور دیا۔مسٹر سی پی رادھا کرشنن نے زور دے کر کہا کہ سیاحت کی ترقی کو ماحولیاتی اہداف کے مطابق ہونا چاہیے، انہوں نے آب و ہوا کے اعتبار سے حساس بنیادی ڈھانچے، کمیونٹی کی قیادت میں سیاحت کے ماڈل اور قدرتی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کی وکالت کی۔انہوں نے نئے دور کے سیاحتی مقامات کی ترقی کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی، جو خلاء، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، قابل تجدید توانائی اور جدید مینوفیکچرنگ میں ہندوستان کی کامیابیوں کو ظاہر کرتے ہیں۔انہوں نے سیاحت کے تجربے کو بڑھانے کے لیے اے آئی جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے انضمام پر بھی زور دیا۔سیاحت کو روزگار پیدا کرنے والے سب سے بڑے اداروں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے نائب صدر نے جامع اور کمیونٹی پر مبنی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے تربیت، صنعت کاری اور خواتین کی قیادت والے کاروباری اداروں میں زیادہ سرمایہ کاری پر زور دیا۔اپنے خطاب کا اختتام کرتے ہوئے مسٹر سی پی رادھا کرشنن نے امید ظاہر کی کہ سمٹ ہند-امریکہ تعاون میں ایک نیا باب کھولے گی جس کی تعریف پائیداری، اختراع، شمولیت اور مشترکہ خوشحالی سے ہوگی۔

مرکزی وزیر پیوش گوئل اور کینیڈا کے وزیر نے ہند-کینیڈا تجارتی معاہدہ پر تبادلہ خیال کیا

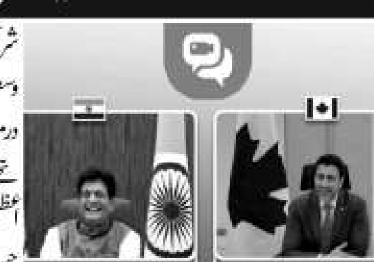

نئی دہلی، 24 فروری (ایم این این)

مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل نے عملی طور پر کینیڈا کے بین الاقوامی تجارت کے وزیر منندر سدھو کے ساتھ بات چیت کی اور ہندوستان-کینیڈا جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ (CEPA) سے متعلق بات چیت کی۔ انہوں نے وفود کی سطح پر باقاعدہ مصروفیات کے ذریعے دونوں طرف کاروباری تعلقات کو مضبوط بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔انہوں نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا منیندر سدھو، بین الاقوامی تجارت کے وزیر، کینیڈا کے ساتھ ہندوستان-کینیڈا جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے سے متعلق بات چیت کو آگے بڑھانے پر ایک ورچوئل بات چیت ہوئی۔ہم نے آنے والے مہینوں میں وفود کی سطح پر باقاعدہ مصروفیات کے ذریعے دونوں طرف کاروباری تعلقات کو مضبوط کرنے پر بھی غور کیا، تاکہ اقتصادی شراکت داری کی رفتار کو برقرار رکھا جاسکے۔یہ فروری کو کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کے ہندوستان کے دورے سے پہلے ہوا ہے، جہاں وہ وزیر اعظم مودی سے ملاقات کریں گے اور تجارت، توانائی، ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت، ہنر اور ثقافت اور دفاع میں پرجوش نئی شراکت داری کے ساتھ، کینیڈا-ہندوستان تعلقات کو بلند اور وسعت دینے پر توجہ مرکوز کریں گے۔دونوں ممالک کے درمیان سیپا مذاکرات، جو 2010 میں شروع ہوئے تھے، متعدد بار تعطل کا شکار ہو چکے ہیں۔ تاہم، نومبر میں، وزیر اعظم نریندر مودی اور کارنی نے سیپا پر باضابطہ طور پر دوبارہ بات چیت شروع کرنے پر اتفاق کیا، جس میں سامان اور خدمات، سرمایہ کاری، زراعت، اور ڈیجیٹل کامرس میں تجارت کا احاطہ کرنے کی امید ہے۔ جوہانسبرگ میں جی 20 سربراہی اجلاس کے موقع پر، وزیر اعظم مودی اور کارنی نے ایک اعلیٰ عزائم جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (CEPA) پر بات چیت شروع کرنے پر اتفاق کیا، جس کا مقصد دوطرفہ تجارت کو 2030 تک 50 بلین امریکی ڈالر تک دوگنا کرنا ہے۔اضافی طور پر پیوش گوئل نے یوکے-انڈیا بزنس کونسل کے چیئرمین رچرڈ ہیلڈ اور سکاٹ لینڈ کے سی ای او سالمن تاویش اسکاٹ کے ساتھ بھی میٹنگ کی۔ انہوں نے نئی راہوں پر تبادلہ خیال کیا جو ہندوستان-برطانیہ جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدے کے نفاذ کے بعد سامنے آئیں گے۔

خلیج تعاون کونسل کے سکریٹری جنرل بھارت کے دورہ پر

نئی دہلی، 24 فروری (ایم این این)

خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کے سکریٹری جنرل جاسم محمد البداوی ہندوستان پہنچے اور وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزارت خارجہ کے ترجمان جیسوال نے لکھا، خلیجی تعاون کونسل کے سکریٹری جنرل جناب جاسم محمد البداوی کا نئی دہلی پہنچنے پر پرتپاک خیر مقدم۔ان کا دورہ ہندوستان۔خلیج تعاون کونسل کے تاریخی اور مضبوط تعلقات کو مزید گہرا کرے گا۔خلیج تعاون کونسل (GCC) ایک علاقائی سیاسی اور اقتصادی اتحاد ہے جو 1981 میں قائم ہوا۔ یہ چھ رکن ممالک پر مشتمل ہے □ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، کویت، عمان، اور بحرین۔ جی سی سی کا مقصد اپنے اراکین کے درمیان اقتصادی انضمام، سیاسی تعاون اور علاقائی سلامتی کو فروغ دینا ہے۔ اس نے شہریوں کی تجارت اور نقل و حرکت کو آسان بنانے کے لیے کسٹم یونین اور ایک مشترکہ بازار قائم کیا ہے۔ یہ تنظیم دفاعی پالیسیوں اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو بھی مربوط کرتی ہے۔ جی سی سی کا صدر دفتر ریاض میں ہے، خلیجی خطے میں اقتصادی اور سفارتی تعلقات کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہندوستان اور خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کے رکن ممالک نے فروری کے شروع میں قومی دارالحکومت میں آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کے حوالے سے شرائط پر دستخط کیے تھے۔ جی سی سی کے چیف مذاکرات کار، راجہ المرزوقی نے مجوزہ آزاد تجارتی معاہدے کی اہمیت پر روشنی ڈالی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ عالمگیریت زیر اثر ہے۔"لہذا یہ ایک پیغام ہے۔ یہ پورے گروپ کے لیے، پوری دنیا کے لیے ایک اشارہ ہے، اور اس وقت ہمارے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم زیادہ تعاون کرنے کی کوشش کریں، تاکہ کسی بھی خطرے سے بچ سکیں جس کا سامنا ہماری عالمی معیشت کو غیر یقینی صورتحال کے نتیجے میں کرنا پڑے۔ انہوں نے ریاض میں مذاکرات کے پہلے دور کے انعقاد پر ہندوستانی فریق کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہاں آپ کی میزبانی کرکے خوشی ہوگی۔"دستخط کی تقریب میں اپنے خطاب میں، وزیر تجارت پیوش گوئل نے کہا کہ خلیج تعاون کونسل کے ساتھ ایف ٹی اے کے لیے بات چیت تقریباً دو دہائیوں سے جاری ہے۔"دو تجارتی شراکت دار جو 5000 سالوں سے ایک دوسرے کے درمیان تجارت کر رہے ہیں۔ یہ سب سے زیادہ مناسب ہے کہ ہم اب زیادہ مضبوط اور مضبوط تجارتی انتظامات میں داخل ہوں، جو سامان، خدمات کے زیادہ آزاد بہاؤ کو قابل بنائے گا، پالیسی میں پیشن گوئی اور استحکام لائے گا، زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی میں مدد کرے گا اور چھ ممالک کے GCC گروپ اور ہندوستان کے درمیان ہمارے دوطرفہ تعلقات کو آگے لے جائے گا۔

ہندوستان کا صحت کی دیکھ بھال کا شعبہ نئی دوائیوں کے آغاز کے ذریعہ ترقی کے لئے تیار

نئی دہلی، 24 فروری (ایم این این)

ہندوستان کے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں اگلے تین سالوں میں مضبوط ترقی کا تجربہ کرنے کا امکان ہے، بنیادی طور پر نئی ادویات، خاص طور پر GLP-1 دوائیوں کے متعارف کرائے جانے سے، جس کی توقع ہے کہ مقامی مارکیٹ میں سنگل ہندسوں میں اعلیٰ نمو ہوگی۔ جب کہ مقامی مارکیٹ وعدہ ظاہر کرتی ہے، امریکی جنرکس کا کاروبار جاری مسابقتی دباؤ کی وجہ سے زیادہ تر ہندوستانی دوا ساز کمپنیوں کے لیے جمود کا شکار رہنے کی توقع ہے، حالانکہ بائیوسیملر دوائیاں غیر یقینی منافع کے ساتھ مستقبل میں ترقی کے ممکنہ راستے پیش کرتی ہیں۔ کم حجم والی پائپ لائنوں اور مضبوط مالیاتی صحت کے ساتھ بائیوسیملرز میں اسٹریٹجک سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ برانڈڈ اور اختراعی دواؤں کے پورٹ فولیوز پر خاص توجہ دینے والی کمپنیاں لچک اور مستقبل میں توسیع کے لیے بہترین پوزیشن میں سمجھی جاتی ہیں۔ مالی سال 25-26 کی تیسری سہ

ہندوستان دیانتداری، اختراع کے ساتھ عالمی صحت کی دیکھ بھال کی قیادت کرنے کے لیے منفرد مقام پر ہے۔شیخاوت

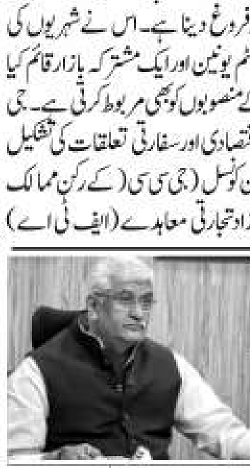

نئی دہلی، 24 فروری (ایم این این)

سیاحت اور ثقافت کے مرکزی وزیر، گجیندر سنگھ شیخاوت نے منگل کے روز کہا کہ ہندوستان طبی قدر کے سفر کے لیے ایک ترجیحی عالمی مقام کے طور پر ابھرا ہے، جو تسلیم شدہ اداروں اور عالمی سطح پر قابل احترام پیشہ ور افراد کے تعاون سے سستی اور اعلیٰ معیار کی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرتا ہے۔ ہیلتھ کیئر انڈیا (AHCI) میڈیکل ویلیو ٹریول کے میدان میں ہندوستان کی کامیابی اور اس کے عزائم دونوں کی عکاسی کرتا ہے، ہندوستان ایک ترجیحی عالمی مقام کے طور پر ابھرا ہے جو کہ سستی، اعلیٰ معیاری اور جامع صحت کی دیکھ بھال کی پیشکش کرتا ہے جس کی حمایت بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ اداروں اور عالمی سطح پر قابل احترام طبی پیشہ ور افراد کرتے ہیں، نہ کہ صرف مخصوص وقت تک رسائی کے لیے۔ ہمارے روایتی فلاح و بہبود کے نظام کے ساتھ جدید ادویات جیسے کہ ہندوستان میں شفا، ہموار طبی ویزا کے عمل، اور مربوط طبی اور فلاح و بہبود کے مراکز کی ترقی کے ذریعے، حکومت اس ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے اور ہندوستان کو عالمی شفایابی کے لیے سب سے زیادہ بھروسہ مند مقام بنانے کے لیے پرعزم ہے۔"ایڈوانٹیج ہیلتھ کیئر انڈیا 2026 کے 8ویں ایڈیشن اور فکی میڈیکل ویلیو ٹریول ایوارڈز کے 6ویں ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ہندوستان صحت کی دیکھ بھال اور فلاح و بہبود کے لیے دنیا کا سب سے قابل اعتماد مرکز بننے کے لیے ایک واضح اور پراعتماد وژن کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ ہمدردی کے ساتھ شفایابی کی اخلاقیات اور معیار اور سستی نگہداشت کی عالمی مانگ میں اضافہ ہونے کے ساتھ ہی، ہندوستان اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہمارا صحت کی دیکھ بھال کا ماحولیاتی نظام اعتماد اور شفافیت میں نئے معیارات مرتب کرتا ہے، عالمی شراکت داری کو مضبوط کرتے ہوئے، دیانتداری، اختراع اور شمولیت کے ساتھ قیادت کرنے کے لیے منفرد مقام رکھتا ہے۔

پون ہنس ہیلی کاپٹر انڈمان میں مایابندر کے قریب سمندر میں گر کر تباہ، ہیلی کاپٹر پر سوار تمام ساتوں افراد کو بچایا گیا

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی)

جھارکھنڈ میں ایئر ایمبولینس کے حادثے میں سات لوگوں کی موت کے چند گھنٹے بعد، منگل کے روز ہوابازی کا ایک اور اندوہناک حادثے کی خبر ہے، جس کے مطابق جزائر انڈمان و نکوبار میں ایک ہیلی کاپٹر سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا۔ پون ہنس ہیلی کاپٹر منگل کی صبح ضلع شمال و وسطی انڈمان کے مایابندر سے اڑان بھرنے کے فوراً بعد سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا، جس میں عملے کے ارکان سمیت سات افراد سوار تھے۔ حکام نے بتایا کہ تمام سات سواروں کو کامیابی سے بچا لیا گیا۔ایک افسر نے بتایا کہ یہ حادثہ صبح تقریباً 9.30 بجے پیش آیا۔افسر نے بتایا،"تمام مسافروں اور عملہ کے ارکان کو سمندر سے بچا لیا گیا ہے اور انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔"سول ایوی ایشن کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ"ہیلی کاپٹر سری وجے پورم سے صبح 8.45 بجے روانہ ہوا تھا اور تقریباً 45 منٹ بعد سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ اس میں تکنیکی خرابی آئی تھی، جس کے بعد پائلٹ نے پانی پر کریش لینڈنگ کی۔"

پاور گرڈ کے لیے سرمایہ کاری کی حد میں اضافہ

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی)

مرکزی کابینہ نے مہارتن کا درجہ رکھنے والے مرکزی ادارے پاور گرڈ کی ذیلی کمپنیوں میں شیئر کیپیٹل سرمایہ کاری کی حد بڑھانے کی تجویز کو منگل کے روز منظوری دے دی۔ اس فیصلے کے بعد اب یہ ادارہ اپنی کسی بھی ذیلی کمپنی میں 500,7 کروڑ روپے تک کی سرمایہ کاری کر سکے گا، جبکہ اب تک یہ حد 000,5 کروڑ روپے تھی۔ وزیر اعظم کی صدارت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی (سی سی ای اے) کی میٹنگ کے بعد، اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ کابینہ کمیٹی نے مہارتن مرکزی پبلک سیکٹر اداروں پر لاگو 4 فروری 2010 کے رہنما خطوط کے تحت پاور گرڈ کو مزید اختیارات دینے کی منظوری دی ہے۔ اس کے تحت، پاور گرڈ کی فی ذیلی کمپنی سرمایہ کاری کی حد 000,5 کروڑ روپے سے بڑھا کر 500,7 کروڑ روپے کر دی گئی ہے۔ یہ رعایت کمپنی کی مجموعی مالیت کے 15 فیصد کی موجودہ حد کے اندر ہی رہے گی۔ مسٹر ویشنو نے بجلی کے شعبے میں گرڈ کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا،"بجلی کی ترسیل کے گرڈ میں گزشتہ دہائی کے دوران جس طرح سرمایہ کاری ہوئی ہے، اس کی بدولت ہندوستان کا گرڈ آج دنیا کے مضبوط ترین گرڈز میں شمار ہوتا ہے۔ اس طرح کے گرڈ کی مدد سے آج ملک کی کل بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت میں ماحولیات کے لیے سازگار اور قابل تجدید توانائی کی شرح 50 فیصد سے زیادہ ہو گئی ہے۔"مسٹر ویشنو نے مزید کہا،"دنیا کے بہت سے امیر ممالک بھی یہ ہدف (50 فیصد کلین انرجی) حاصل نہیں کر سکے، جبکہ ہم نے 2030 کا ہدف 2025 میں ہی حاصل کر لیا۔" انہوں نے واضح کیا کہ قابل تجدید توانائی کے لیے گرڈ کا بہت طاقتور ہونا ضروری ہے اور اس کے لیے گرڈ میں مسلسل سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ سرمایہ کاری کے بڑھتے ہوئے اختیارات کے ساتھ، بجلی کی ترسیل کرنے والی یہ کمپنی اپنے بنیادی کاروبار میں سرمایہ کاری بڑھا سکے گی اور قابل تجدید توانائی کے منصوبوں سے بجلی حاصل کرنے اور اسے منتقل کرنے میں مدد دے گی۔

دیہی علاقوں کی ترقی کے لیے مصنوعی ذہانت کی اہمیت

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی)

ہندوستان میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) محض ایک تکنیکی جدت تک محدود نہیں رہی ہے بلکہ یہ دیہی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ایک بنیادی محرک بن کر بھی ابھر رہی ہے۔ حکومت ہند کے وکست بھارت 2047 کے وژن کے تحت اے آئی کو عوامی بنیادی ڈھانچے کا لازمی حصہ بنایا جا رہا ہے، تاکہ دور دراز کے علاقوں میں انتظامیہ کی شفافیت اور شمولیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ نومبر 2025 میں جاری کردہ حکومتی رہنما خطوط نے اس ٹیکنالوجی کو اخلاقیات اور عوامی حقوق کے تحفظ کے ساتھ جوڑ دیا ہے۔ دیہی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی زراعت میں اے آئی کا استعمال کسانوں کے لیے گیم چینجر ثابت ہو رہا ہے۔ کسان ای-متر جیسے ورچوئل اسسٹنٹ کسانوں کو سرکاری اسکیموں اور مالی امداد کی فوری معلومات فراہم کر رہے ہیں۔ وہیں فصل کو نقصان پہنچانے والے جراثیم یا کیڑوں کی نگرانی کے قومی نظام سیٹلائٹ امیجری اور مٹی کے ڈیٹا کی مدد سے فصلوں کے نقصان کو کم کرنے میں معاون ثابت ہو رہا ہے۔ فصل کی مانیٹرنگ کے جدید نظام سے بیج بونے اور آبپاشی کے اوقات کو بہتر بنا کر پیداواری صلاحیت میں خاطر خواہ اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ مقامی انتظامیہ کو مضبوط کرنے کے لیے سبھا سار جیسا اے آئی ٹول متعارف کرایا گیا ہے، جو گرام سبھا کی میٹنگز کی آڈیو/ویڈیو ریکارڈنگ سے خودکار طور پر 14 زبانوں میں اقتباسات تیار کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ای-گرام سوراج اور گرام مانچتر نے 53.2 لاکھ سے زائد گرام پنچایتوں کے بجٹ اور منصوبہ بندی کو مربوط کر دیا ہے۔ اے آئی کوش کے ذریعے عوامی شعبے میں گورننس کے نئے حل تلاش کیے جا رہے ہیں۔ وزارت دیہی ترقی اور آئی آئی ٹی دہلی کے اشتراک سے شروع کردہ پروجیکٹ بھو-پراہاری منریگا کے تحت بننے والے اثاثوں کی جیو اسپیشل نگرانی کر رہا ہے۔ اسی طرح ڈیجیٹل شرم سیتو مشن غیر منظم شعبے کے مزدوروں کو روزگار کی فراہمی میں مدد دے رہا ہے۔ دیہی اور قبائلی علاقوں میں زبان کے فرق کو ختم کرنے کے لیے بھاشنی مشن 36 سے زائد زبانوں میں خدمات فراہم کر رہا ہے۔

یوتھ کانگریس کارکنوں کی گرفتاری، ہراساں کرنے کی سیاست اور جمہوریت کا قتل ہے: کانگریس

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی)

کانگریس نے یوتھ کانگریس کے کارکنوں کی گرفتاری کو 'جمہوریت کا قتل' قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مذمت کی ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ سب اصل مسائل سے توجہ ہٹانے اور ہراساں کرنے کی سیاست کا حصہ ہے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات (کمیونیکیشن) کے انچارج جے رام رمیش نے منگل کے روز جاری ایک بیان میں یوتھ کانگریس کارکنوں کی گرفتاری کو غیر قانونی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج کرنے والے نوجوانوں کی گرفتاری جمہوریت کا قتل ہے۔ انہوں نے اسے خوف کی سیاست قرار دیا اور کہا کہ کانگریس اس سے ڈرنے والی نہیں ہے۔ مسٹر جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ"کانگریس، یوتھ کانگریس کے صدر ادے بھانو چب اور ان کے ساتھیوں کی غیر قانونی گرفتاری کی سخت الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ واضح رہے کہ یہ ایک پرامن اور قانونی احتجاج تھا۔ وزیر اعظم واضح طور پر 'اپسٹین فائلز' میں ہونے والے انکشافات سے بوکھلاہٹ کا شکار ہیں۔ ساتھ ہی انہیں کسانوں کے بڑھتے ہوئے غصے کا بھی سامنا ہے، کیونکہ انہوں نے کسانوں کے ساتھ دھوکہ کیا ہے اور تجارتی معاہدے کے معاملے پر صدر ٹرمپ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ یہ سب ہراساں کرنے کی سیاست کے سوا کچھ نہیں ہے۔ وزیر اعظم اپنی اور اپنی حکومت سے متعلق ناخوشگوار حقائق سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم عوام حقیقت سے بخوبی واقف ہے۔ کانگریس نے کہا کہ"جو ڈرتے ہیں، وہ دوسروں کو ڈرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ کانگریس نہ ڈرے گی اور نہ رکے گی۔ وہ حکومت کی جانب سے عوام میں پھیلائی جا رہی غلط معلومات کو مسلسل بے نقاب کرتی رہے گی۔ اس 'مرڈر آف ڈیموکریسی ان انڈیا' (MODI) کے خلاف کانگریس بغیر کسی خوف کے مضبوطی سے لڑتی رہے گی۔

ازعدالت جناب ڈسٹرکٹ جج صاحب بڈگام
باجلاس اوپی بھگت

Aisha Begum Wd/o Ghulam Mohammad Sheikh R/o Awanpora Tehsil Khag Budgam (applicant)
1.Mehraj Ud Din Sheikh 2. Mohammad Adil Sheikh 3.Firdousa Akhter .4. Tahira Sons and Daughter of Ghulam Mohammad Sheikh R/o Awanpora 5. Public at large (non Applicant)

سرٹیفکیٹ جانشینی
اشتہار بمراد اآگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل سائلان نے ایک درخواست نسبت جانشینی سرٹیفکیٹ بابت حصول رقم مبلغ 277580.30 پیش عدالت ہذا کی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ مذکورہ کے اجرا کئے جانے کا کوئی اعتراض ہو تو عدالت ہذا میں تا تاریخ 26-02-2026 خود آکر پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ ڈسٹرکٹ جج بڈگام

روزنامہ سرینگر ٹائمز
ایم بی سی نیوز ایجنسی
بڈگام سے خریدیں

اپیل برائے امداد

محلہ کمیٹی گلاب کالونی، ایس ڈی کالونی سیکٹر بی متصل ویٹرنری لین نمبر 19 بٹہ مالو سرینگر اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ طارق احمد بٹہ مالو کا رہنے والا ہے جو انتہائی غریب ہے جس کی ایک معصوم بیٹی جبینہ اختر سر کی مہلک بیماری میں مبتلا ہے۔ چلڈرن اسپتال سرینگر میں زیر علاج رہنے کے باوجود صحتیاب نہ ہو سکی۔ اس کا پرائیویٹ علاج ڈاکٹر سشیل رازدان کر رہا اور مذکورہ بچی کو بار بار جموں بغرض علاج لینا پڑتا ہے۔ علاج ومعالجہ اور آنے جانے کیلئے اس غریب باپ کے پاس کوئی سہارا نہیں ہے۔ مذکورہ شخص کے گھر میں تین بچے اور اہلیہ ہیں جن کی ضروریات زندگی کا ذمہ اس کو ہے۔ خود ایک مزدور ہے۔ ایک آٹو تھا وہ بھی بیٹی کے علاج کیلئے فروخت کر دیا۔ اس لئے عوام الناس سے پرزور گذارش ہے کہ طارق احمد کی غریب اور کسمپرسی کو مدنظر رکھ کر اس کی بھرپور مدد کی جائے جس کا اجر اللہ تعالیٰ آخرت میں دے گا۔

Account No:-0248040100094049
Name: Jabeena. J&K Bank-Pather Batamaloo
IFSC Code-:JAKAOPATHER
Phone No-:9596064562

کشمیری ہنر کا عالمی سفر

پمپوش کا جرمن فٹ بال سے معاہدہ

جرمنی کے معروف فٹبال کلب FC Ingolstadt 04 نے کشمیری ڈیزائن ہاؤس پمپوش کے ساتھ ایک منفرد اشتراک کیا ہے، جس کے تحت ''دی آرٹسٹری کلیکشن'' کے عنوان سے ایک محدود ایڈیشن متعارف کرائی جا رہی ہے۔ اس تعاون کے ذریعے کشمیری سوزنی کشیدہ کاری اور جرمن فٹبال سے متاثر ڈیزائن عناصر کو یکجا کیا گیا ہے اور خصوصی اسکارف تیار کیے گئے ہیں۔ اس اشتراک سے متعلق تفصیلات جرمن ویب سائٹ ایف سی انگولشٹاڈٹ 04 (www.fcingolstadt.de) پر شائع ہونے والی خبر میں بیان کی گئی ہیں، جہاں کلب نے اس کلیکشن کے اجراء اور اس کے مقاصد پر روشنی ڈالی ہے۔

خبر میں شائع شدہ معلومات کے مطابق یہ اسکارف جلد ہی کلب کے آفیشل مرچنڈائز اسٹورز اور آن لائن شاپ پر دستیاب ہوں گے۔ اسی ویب سائٹ پر کلب کے سی ای او ڈیٹمار بائرز دورفر کا بیان بھی شامل ہے، جس میں انہوں نے کہا "یہ اشتراک دو مختلف دنیاؤں کو بامعنی انداز میں یکجا کرتا ہے۔ یہ ثقافتوں کے درمیان ایک پل، ہنرمندی کا جشن اور دنیا بھر کے کاریگروں کو بااختیار بنانے کے عزم کی علامت ہے۔ ہم خوش ہیں کہ ہم ایسا پروڈکٹ پیش کر رہے ہیں جو ثقافتی ورثے اور ہمارے کلب کے بین الاقوامی وژن دونوں کی عکاسی کرتا ہے۔" یہ بیان جرمن ویب سائٹ www.fcingolstadt.de پر شائع شدہ خبر سے ماخوذ ہے۔

پمپوش کا تعارف اور پس منظر

پمپوش ایک معروف اور تاریخی فرم ہے جو ہندوستان کی آزادی سے قبل وجود میں آئی۔ اس کے بانی کشمیر کے معروف تاجر محمد عبداللہ بٹ تھے، جنہوں نے نہایت محنت، بصیرت اور لگن کے ساتھ اس ادارے کی بنیاد رکھی۔

محمد عبداللہ بٹ صاحب نے نہ صرف کشمیر میں اس فرم کو شروع کیا بلکہ کلکتہ میں بھی کشمیر آرٹس کو اسی فرم کے ذریعے فروغ دیا۔ آج بھی کلکتہ میں پمپوش کا شوروم پوری شان و شوکت کے ساتھ موجود ہے، جو اس کی تجارتی اور تاریخی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

اسی طرح سرینگر کے مشہور سیاحتی مقام ڈل جھیل کے کنارے بھی پمپوش کا شوروم قائم ہے، جہاں سوزنی کشیدہ کاری اور دیگر روایتی مصنوعات سیاحوں اور خریداروں کے لیے دستیاب ہیں۔ پمپوش کے مینیجنگ ڈائریکٹر نے اس اشتراک پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "یہ قدم نہ صرف پمپوش کے لیے باعثِ مسرت ہے بلکہ کشمیر آرٹ کے لئے بھی ایک سنگِ بنیاد ہے۔

ہمیں امید ہے کہ اس تعاون سے کشمیری دستکاری کو بین الاقوامی سطح پر مزید فروغ ملے گا۔" یہ اشتراک جرمن فٹبال اور کشمیری ہنرمندی کے درمیان ایک مثبت ثقافتی تعلق کی مثال کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو دونوں فریقین کے لئے ایک اہم سنگِ میل ثابت ہو سکتا ہے۔

کشمیر یونیورسٹی کے 21ویں کنووکیشن میں نائب صدر کی شرکت کے پیش نظر سواگت اور سیکورٹی کے انتظامات

شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر خصوصی چیک پوائنٹس قائم کردیے گئے ہیں

سرینگر/ یو این آئی/ نائب صدر ہند سی پی رادھا کرشنن کے پہلے دورے کشمیر سے قبل سیکورٹی اداروں نے پوری وادی، خصوصاً سری نگر اور اس کے گرد و نواح میں، انتہائی سخت حفاظتی انتظامات نافذ کر دیے ہیں۔ 26 فروری کو کشمیر یونیورسٹی میں ہونے والے 21ویں کنووکیشن میں نائب صدر کی شمولیت کے پیش نظر انتظامیہ نے ایک جامع، کثیر سطحی سیکیورٹی گرڈ ترتیب دیا ہے، جس کے تحت شہر کے بیشتر حساس علاقوں کو حفاظتی حصار میں لے لیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق یونیورسٹی کے حضرت بل کیمپس کے ارد گرد سخت ترین سیکیورٹی انتظامات کیے گئے ہیں، جن میں ایڈوانس کیمروں، ناکہ بندیوں، چیکنگ اور فلیگ مارچز شامل ہیں۔ شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر خصوصی چیک پوائنٹس قائم کر دیے گئے ہیں جہاں گاڑیوں اور مسافروں کی باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے بتایا کہ اس بار حفاظتی انتظامات انتہائی حساس نوعیت کے ہیں، کیونکہ یہ نائب صدر کا پہلا دورہ ہے اور کسی بھی سیکورٹی چیلنج کے امکان کو مکمل طور پر مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ پولیس اور دیگر سیکیورٹی ایجنسیوں کے مطابق وادی کے مختلف اضلاع میں بھی سیکیورٹی کو الرٹ موڈ پر رکھا گیا ہے، جبکہ اہم تنصیبات، سرکاری عمارتوں اور شاہراہوں پر اضافی نفری تعینات کی گئی ہے۔

نیشنل کانفرنس ایک لاکھ نوکریاں دینے کے وعدے پر قائم ہے/ترجمان اعلیٰ

کہا نیشنل کانفرنس کا کوئی بھی رکن ناراض نہیں ہے

سرینگر/ یو این آئی/ نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ اور رکن اسمبلی تنویر صادق کا کہنا ہے کہ نیشنل کانفرنس ایک لاکھ نوکریاں دینے کے وعدے پر قائم ہے اور اس پر کام بھی چل رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نیشنل کانفرنس ایک مضبوط جماعت ہے اس کو کوئی بھی توڑ نہیں سکتا ہے۔ موصوف ترجمان اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار منگل کو یہاں نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا نیشنل کانفرنس نے ایک لاکھ نوکریوں کا وعدہ کیا ہے، ہم اس پر قائم ہیں، اور اس پر کام چل رہا ہے، اس کے علاوہ ہم کہیں سے بھی نوکریاں دیں تو وہ اچھی بات ہے۔ ان کا کہنا تھا نیشنل کانفرنس پر ہمیشہ مختلف جماعتوں نے حملہ کیا تا کہ ہماری جماعت کمزور کر سکیں لیکن ایسا نہیں ہونا والا نہیں ہے'۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے تنویر صادق نے کہا: 'نیشنل کانفرنس کا کوئی بھی رکن ناراض نہیں ہے، سب کی نشستوں میں کام ہو رہا ہے، نیشنل کانفرنس مضبوط ہے کوئی بھی اس کو توڑ نہیں سکتا ہے۔ اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد سنیل شرما کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا ایل او پی اسمبلی کے اندر کچھ کر سکے نہ باہر، میں ان کو مشورہ دوں گا کہ وہ مدعوں پر بات کریں جو ان کا کام ہے، اگر وہ ذاتی تنقید کرتے ہیں تو مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وہ ناکام ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا اسمبلی 27 فروری سے دوبارہ شروع ہوگی، بجٹ اجلاس اچھا رہا، عوام دوست بجٹ پیش کیا گیا اور تمام ارکان اسمبلی نے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل اٹھائے'۔

وائٹ نائٹ کور کے JOC کا دورہ

انسداد دہشت گردی کارروائیوں کا لیا جائزہ

جموں/ یو این آئی/ فوج کی وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ کے مختلف مقامات کا دورہ کیا اور اندرونی علاقوں میں جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے جوانوں کی بر وقت، درست اور انٹلی جنس کی بنیاد پر کی گئی کارروائیوں کو سراہا جن کے نتیجے میں پاکستان کی سرپرستی میں سرگرم جیش محمد سے وابستہ اعلیٰ کمانڈر سمیت تین دہشت گرد ہلاک کیے گئے۔ اس دوران کاؤنٹر انسرجنسی فورس (ڈیلٹا) کے جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل اے پی ایس بال بھی ان کے ہمراہ تھے۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

بقیہ 1
میں لائی جائے گی۔

بقیہ 2
اور مقامی رہائشیوں کو کم سے کم وقت کا سامنا ہو۔

بقیہ 3
کیکالپ اور این کیو اے ایس کے معیارات کی تعمیل کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

بقیہ 4
کے سینئر افسران بھی موجود تھے، جس سے کسان دوست اور عوامی فلاحی پروگراموں کے نفاذ میں محکمہ کے مشترکہ اور منظم نقطہ نظر کا اظہار ہوتا ہے۔ اس موقع پر جوائنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر ان پٹس نے شہری زراعت اور صحت مند غذائی عادات کے فروغ میں ایسے اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے خصوصاً سری نگر اور ملحقہ علاقوں کے کچن گارڈن مالکان پر زور دیا کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور بروقت کاشت کے لیے تصدیق شدہ پنیری حاصل کریں۔

بقیہ 5
پشمینہ، کریول، پیپر ماشی اور والو ویکر کی مصنوعات میں غیر معمولی دلچسپی متوقع ہے۔

بقیہ 6
درمیان ہم آہنگی اور تکنیکی معیارات کی پابندی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ڈی پی آر میں پائیداری کے عناصر جیسے سولر لائٹنگ، بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کا نظام، ڈی واٹس (DEWATS)، پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ یونٹس، جیو ٹیگنگ، تھرڈ پارٹی انسپکشن اور او ڈی ایف پلس معیارات کو شامل کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ منتخب نمائندوں کے ساتھ مشاورت سے دیہات کی نشاندہی کی جائے اور شناخت کے دو دن کے اندر اندر ڈی پی آر کو حتمی شکل دی جائے۔ منصوبے پر عمل درآمد دو سال کے اندر مکمل کیا جائے گا جبکہ دیہات کے انتخاب کا عمل مارچ تک مکمل کیا جائے گا۔ اجلاس میں آر ڈی ڈی جموں و کشمیر کے ڈائریکٹرز، ڈائریکٹر فنانس اور جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ سمیت دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 7
ہے کہ وہ اس دوران پیشگی انتظامات کریں۔

بقیہ 8
ہیں تا کہ وہ کسان جو ڈیجیٹل مہارت نہیں رکھتے جدید زرعی سہولیات سے محروم نہ رہیں۔ ان مراکز پر درخواستوں میں معاونت رہنمائی عمل درآمد میں مدد اور مسلسل رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ مشن ڈائریکٹر نے وضاحت کی کہ ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام کا شمولیتی ڈھانچہ مکمل ادارہ جاتی نظام پر مبنی ہے جس کا آغاز کسان سمپرک ابھیان سے ہوتا ہے جہاں زمینی سطح پر رجسٹریشن اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے بعد کسان ساتھی پورٹل بطور ڈیجیٹل پلیٹ فارم رجسٹریشن درخواستوں اور نگرانی کا کام انجام دیتا ہے۔ اس نظام کو دکش کسان کے ذریعے تربیت فراہم کر کے مستحکم کیا جاتا ہے جبکہ کسان خدمت گھر مراکز زمینی سطح پر عملی مدد فراہم کرتے ہیں۔ یہ نظام او ٹی اے ٹریکنگ کے ذریعے جغرافیائی اور وقت کی بنیاد پر تصدیق اور کسان ساتھی 360 کے ذریعے ایک مربوط کسان پروفائل کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے جس میں خدمات تربیت رہنمائی اور نتائج کی نگرانی شامل ہوتی ہے۔ پینلسٹس اور مندوبین نے اس بات کو خاص طور پر سراہا کہ جسمانی مراکز کو ڈیجیٹل مشاورتی اور نگرانی کے نظام سے جوڑا گیا ہے جس سے دور دراز دیہی علاقوں میں ٹیکنالوجی کے پھیلاو؟ کے باوجود شمولیت کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ ٹیکنالوجی کے حوالے سے بتایا گیا کہ اے آئی اور مشین لرننگ کو زرعی ویلیو چین میں خطرات کم کرنے اور کارکردگی بہتر بنانے کے لیے شامل کیا گیا ہے۔ سیب کی بیماریوں جیسے اسکیب اور الٹرنیریا کے خطرات کی پیش گوئی اور کیڑوں کی پیش بینی کے ماڈیول کسان خدمت گھر کے ڈیجیٹل نظام سے منسلک ہیں تا کہ بروقت انتباہ اور رہنمائی فراہم کی جا سکے۔ مشن ڈائریکٹر نے اسمارٹ ایگریکلچر کے تحت سینسر پر مبنی پائلٹ منصوبوں کا بھی ذکر کیا جن میں لورا فعال نگرانی کے نظام اور باغبانی سے آگے دیگر فصلوں اور مویشی پالنے کے شعبوں تک ڈیجیٹل فیصلوں کی توسیع شامل ہے۔ اے آئی فور ایگری 2026 سمٹ کا مقصد زراعت میں ذمہ دارانہ اے آئی کے استعمال کو فروغ دینا اور حکومتوں اداروں اور سرمایہ کاروں کے درمیان اشتراک کو بڑھانا ہے۔ حکام نے کہا کہ اس سمٹ میں ملنے والی پذیرائی اس بات کا ثبوت ہے کہ ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام کا معاونت پر مبنی ڈیجیٹل حکمرانی کا ماڈل قومی اور عالمی سطح پر اہمیت اختیار کر رہا ہے جس میں اے آئی کو زمینی سطح کے مراکز اور تربیت کے ذریعے کسانوں تک پہنچایا جا رہا ہے تا کہ ٹیکنالوجی عملی فیصلوں میں مددگار ثابت ہو۔

بقیہ 9
نمایاں مقام حاصل کر سکے۔ اس موقع پر صفائی کارکنوں میں ان کی حفاظت، وقار اور پیشہ ورانہ شناخت کو یقینی بنانے کے لیے ذاتی حفاظتی سامان (پی پی ای) کٹس اور یونیفارم بھی تقسیم کیے گئے۔ تقریب میں اسسٹنٹ کمشنر ریونیو شوپیان شاکور احمد ڈار، سی ای او میونسپل کونسل شوپیان سہیل احمد ملک اور میونسپل کونسل کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
رابطے میں ایک واضح چھلانگ کی نشاندہی کرتی ہے۔ یہ چوٹی کے اوقات میں 2,900 مسافروں کی خدمت کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور سالانہ 10 ملین مسافروں کی سالانہ گنجائش ہے۔ بہتر رابطہ زیادہ سیاحوں، زیادہ سرمایہ کاری اور زیادہ ملازمتوں کو یقینی بنائے گا۔ سری نگر میں نیا سول انکلیو وادی کے معاشی مستقبل کو اپ گریڈ کرے گا اور سری نگر کو ایک خوبصورت منزل سے ترقی کی منازل میں بدل دے گا۔ محترم پی ایم صاحب کی قیادت میں نریندر مودی جی، جموں ہوائی اڈے کا نیا ٹرمینل اس سال کے آخر تک مکمل ہونے کے لیے تیار ہے۔ شروع ہونے پر، معروف روحانی شہر میں جدید انفراسٹرکچر رابطے کو تقویت دے گا اور قابل ذکر معاشی ترقی کو متحرک کرے گا۔

بقیہ نمبر 2
روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا "سری نگر ہوائی اڈے کی توسیع جموں و کشمیر کے لیے ایک تبدیلی کا قدم ہے۔ بہتر ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے سے نہ صرف ملک کے باقی حصوں کے ساتھ رابطے مضبوط ہوں گے بلکہ خطے میں اقتصادی ترقی اور سیاحت کو بھی تیز کیا جائے گا۔" انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جموں و کشمیر کی مکمل اقتصادی صلاحیت کو کھولنے کے لیے بہتر کنیکٹیویٹی مرکزی حیثیت رکھتی ہے، انہوں نے مزید کہا کہ منظور شدہ پروجیکٹ خطے کو سیاحت اور سرمایہ کاری کی ایک اہم منزل کے طور پر پوزیشن میں لانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

بقیہ نمبر 3
نکلنا مشکل ہوگا"۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک ایڈوائزری جاری کی گئی ہے لہذا ایران میں موجود طلبا کو گھر واپس آنا چاہئے۔ جموں و کشمیر کرکٹ ٹیم کو رنجی ٹرافی کے فائنل میں پہنچنے پر مبارکباد دیتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے دعا کی کہ یہ ٹیم رانجی ٹرافی کا فائنل میچ بھی جیتے۔ انہوں نے کہا: "اللہ کرے یہ ٹیم فائنل جیتنے میں بھی کامیاب ہو، ہم ان کو مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ فائنل تک پہنچے"۔ میڈیا سیکشنز کو ہدف تنقید بناتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ یہ غلط معلومات پھیلا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا: "لوگوں کا میڈیا سے بھروسہ اٹھ گیا ہے"۔

بقیہ نمبر 4
کرنا پڑا، اور وہ لیہہ جانے کے بجائے دہلی ہوائی اڈے پر واپس آگئی۔ تقریباً 150 مسافر فلائٹ میں سوار ہوئے۔ ہنگامی لینڈنگ کی وجہ انجن نمبر 2 کی خرابی ہے"۔ ادھر رابطہ کرنے پر اسپائس جیٹ کے ترجمان نے کہا کہ منگل کو دہلی سے لیہہ کے لیے چلنے والی ایک پرواز تکنیکی خرابی کا سامنا کرنے کے بعد واپس دہلی پہنچ گئی۔ ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ طیارہ بحفاظت دہلی میں اترا، اور تمام مسافروں کو معمول کے مطابق اتارا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ طیارے کے انجن میں خرابی پیدا ہوئی۔

بقیہ نمبر 5
تک پہنچایا ہے۔ اس توسیع کا مقصد جموں و کشمیر میں ریل رابطے کو بڑھانا اور وادی اور جموں خطے کے درمیان سفر کرنے والے مسافروں کو سفر کا بہتر تجربہ فراہم کرنا ہے۔

بقیہ نمبر 6
کی 480 آسامیاں جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن کو بھیجی ہیں تا کہ موزوں امیدوار کے انتخاب کیا جائے''۔ اس میں کہا گیا ہے کہ محکمہ براہ راست بھرتی کی اسامیوں کے حوالے سے متعلق امور کی نگرانی کر رہا ہے اور ساتھ ہی ترجیحی بنیادوں پر پروموشن کوٹہ کی آسامیوں کو پُر کرنے سے متعلق ہے، اور وقتاً فوقتاً ان آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے گئے ہیں۔ محکمہ نے کہا کہ میڈیکل آفیسران کے انتخاب کے عمل کی تکمیل کے بعد، نئے منتخب ڈاکٹروں کو دور دراز اور کم خدمت والے علاقوں اور صحت کے اداروں میں تعینات کیا جائے گا جہاں عملے کی کمی کا سامنا ہے۔'' اس نے کہا کہ حکومت پردیی اسپتالوں میں ماہر خدمات کو مضبوط بنانے کی ضرورت سے واقف ہے۔

بقیہ نمبر 7
کو سمارٹ لائبریری میں اپ گریڈ کرنا، کھیل کے میدانوں اور کلب سہولیات کی ترقی اور گلیوں و راستوں کی مکمل بہتری بشمول کوبل سٹون اور ٹائلنگ کا کام شامل ہے تا کہ ٹاؤن کی جمالیات کو بڑھایا جا سکے۔ اس کے علاوہ سٹریٹ لائٹس اور کوڑا دان کی تنصیب، مارکیٹ کی ظاہری خوبصورتی، دیواروں پر نقش و نگار اور کلر کوڈنگ بھی منصوبے کا حصہ ہیں۔ انہوں نے بس اڈہ سے ضلع ہسپتال تک 750.78 لاکھ روپے کی لاگت سے سڑک منصوبے کا سنگِ بنیاد بھی رکھا جس میں میرانی چوک کی توسیع شامل ہے جس کا مقصد ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنا اور رابطے کو بہتر بنانا ہے۔ اسی طرح وزیر اعلیٰ نے ڈسٹرکٹ ہسپتال گاندربل میں 840 لاکھ روپے کی لاگت سے نصب کی گئی سی ٹی سکین مشین کا افتتاح کیا جو محکمہ صحت و طبی تعلیم کے تحت ڈی ایچ ایس کے ذریعے فراہم کی گئی ہے جس سے مریضوں کو جدید تشخیصی سہولیات میسر آئیں گی۔ انہوں نے رکھ ہرن میں میونسپل کونسل گاندربل کے استعمال شدہ پانی کے انتظامی پروجیکٹ (ایس بی ایم 2.0) کے تحت 4.5 ایم ایل ڈی صلاحیت کے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کا سنگِ بنیاد رکھا جس پر 1,999.20 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ یہ پروجیکٹ شہر میں صفائی کے معیار اور ماحولیاتی دیرپائی کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ ڈاک بنگلہ گاندربل سے، جو خود حلقے کی نمائندگی کرتے ہیں، نے کئی اہم منصوبوں کا ای۔ افتتاح کیا۔ ان میں اُرپش نار باغ میں 679.14 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر شدہ واٹر سپلائی سکیم، بوور کنڈ میں 399 لاکھ روپے اور مانسبل میں 130 لاکھ روپے کی واٹر سپلائی سکیمیں شامل ہیں جنہیں محکمہ جل شکتی اور جل جیون مشن کے تحت رورل واٹر سپلائی ڈویژن گاندربل نے مکمل کیا ہے۔ اُنہوں نے پی ڈبلیو ڈی کے تحت 1,288.40 لاکھ روپے کی لاگت سے مختلف سڑکوں کی تعمیر کے کاموں کا ای۔ سنگِ بنیاد بھی رکھا جبکہ محکمہ تعلیم کے تحت 902.69 لاکھ روپے کی لاگت سے ضلع کے سکولوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے منصوبوں کا بھی آغاز کیا گیا۔ مزید برآں، وزیر اعلیٰ نے 302.11 لاکھ روپے کی لاگت سے ٹریا صفاپورہ کی اندرونی لنک سڑکوں کی اپ گریڈیشن کے لئے ای۔ سنگِ بنیاد رکھا جس میں لار گاندربل میں چیک ینگارو کی لنک سڑکیں بھی شامل ہیں اور 379.62 لاکھ روپے کی لاگت سے کوہستان کالونی کنال روڈز کی بہتری و اپ گریڈیشن کے منصوبوں کا بھی ای۔ سنگِ بنیاد رکھا جو سب پی ڈبلیو ڈی کے تحت عمل میں لائے جائیں گے۔ اس موقعہ پر اُنہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترقی کا اصل مقصد لوگوں کی روزمرہ زندگی میں ٹھوس اور نمایاں بہتری لانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، ''صحت، صفائی، سڑکوں، سکولوں اور پینے کے صاف پانی سے متعلق یہ منصوبے گاندربل کی ہمہ جہتی ترقی کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ ہماری توجہ صرف اعلانات پر نہیں بلکہ بروقت تکمیل اور معیاری نتائج پر مرکوز ہے۔'' اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ شہری خوبصورتی، صاف پانی کی فراہمی، جدید طبی ڈھانچے اور بہتر سڑک رابطوں میں سرمایہ کاری نہ صرف عوامی خدمات کو مضبوط کرے گی بلکہ معاشی مواقع بھی پیدا کرے گی اور مجموعی معیار زندگی کو بلند کرے گی۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے مستفیدین میں مشن یوا کے 55 لاکھ روپے مالیت کے تقسیم نامے بھی تقسیم کئے۔ بعد میں اُنہوں نے ڈاک بنگلہ گاندربل میں ایک عوامی بات چیت کی اور اُنہوں نے وہاں ضلع کے مختلف علاقوں سے آئے لوگوں کے مطالبات اور شکایات سنیں۔ پھیکھ، صفاپورہ، منیگام، بٹوینہ، نونر، واکورا، لار، شیر پتھری، بیگارا، ٹریڈرز فیڈریشن گاندربل، ہیلتھ ایمپلائز کنفیڈریشن گاندربل اور دیگر وفود نے پینے کے پانی کی فراہمی، لفٹ آبپاشی، سپورٹس انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن، فائر سروس سٹیشن کے قیام اور سکولوں کی بہتری سمیت مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ دورے کے دوران وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل جتن کشور، ڈائریکٹر اربن لوکل باڈیز کشمیر قاضی سرور، سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس گاندربل خلیل پوسوال اور دیگر متعلقہ افسران وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے سنگِ بنیاد کی تقریب میں بذریعہ ورچول موڈ میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 8
حکومت ہند سے ڈول ہستی اور اوڑی بجلی منصوبوں کی منتقلی کے امکانات تلاش کیے جائیں گے، جیسا کہ رنگا راجن کمیٹی اور راؤنڈ ٹیبل رپورٹوں میں سفارش کی گئی تھی۔ اسی طرح نیشنل کانفرنس نے بھی 2024 کے اسمبلی انتخابات کے منشور میں واضح طور پر کہا تھا کہ مرکزی حکومت پر زور دیا جائے گا کہ وہ رنگاراجن کمیٹی کی سفارشات پر پوری طرح عمل کرے اور باقی تمام پن بجلی منصوبے جموں و کشمیر کو منتقل کیے جائیں۔ ماہرین کے مطابق جموں و کشمیر میں پن بجلی کے وسیع وسائل ہیں، جن کی مکمل واپسی سے نہ صرف مقامی آمدنی میں اضافہ ہوگا بلکہ خطے کی توانائی خود کفالت کی جانب بھی پیش رفت ممکن ہوگی۔ اسی لیے اس قرارداد کو آنے والے اجلاس میں ایک اہم سیاسی اور معاشی سنگ میل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ بجٹ سیشن کے دوسرے مرحلے کے دوران اس پر ہونے والی بحث پر ریاستی عوام اور تمام سیاسی جماعتوں کی نظریں مرکوز رہیں گی۔

بقیہ نمبر 9
کا حصہ ہے۔ انڈین ایئر فورس (IAF) کے بڈگام ایئر بیس کے اندر ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے ذریعے چلایا جاتا ہے، 2005 میں بین الاقوامی ہوائی اڈے کے طور پر نامزد کردہ ہوائی اڈہ سری نگر شہر سے تقریباً 12 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ آرکیٹیکچرل طور پر، نیا ٹرمینل جدید ڈیزائن اور کشمیر کے بھرپور ثقافتی ورثے کے ہم آہنگ امتزاج کی عکاسی کرے گا۔

ڈوڈا کے طلباء نیشنل یوتھ ایکسچینج پروگرام میں شرکت کے لیے پنجاب روانہ ہو رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر نے دورہ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

ڈوڈہ، 24 فروری: ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) ڈوڈہ کرشن لال نے آج 24 فروری سے 1 مارچ 2026 تک لولی پروفیشنل یونیورسٹی (ایل پی یو) پھگواڑہ میں منعقد ہونے والے نیشنل یوتھ ایکسچینج پروگرام میں حصہ لینے کے لیے طلبہ کے ایک گروپ کو پنجاب جانے کے لیے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ طلباء کے دورے کو ضلعی انتظامیہ اور ریڈ کراس سوسائٹی نے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے سپانسر کیا ہے جس کا مقصد ثقافتی تبادلے، قومی یکجہتی اور نوجوانوں میں قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے۔ طلباء سے بات چیت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ پروگرام کے دوران تمام تعلیمی، ثقافتی اور انٹرایکٹو سیشنز میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے نمائشی دورے سیکھنے کے قیمتی مواقع فراہم کرتے ہیں، نقطہ نظر کو وسیع کرتے ہیں اور طلباء کو اعتماد، مواصلات کی مہارت اور اتحاد اور تعاون کا جذبہ پیدا کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ کرشن لال نے طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ ضلع کے سفیر کے طور پر کام کریں اور ملک کے مختلف خطوں سے آنے والے شرکاء کے ساتھ سیکھنے، تجربات شیئر کرنے اور بامعنی روابط استوار کرنے کے لیے پلیٹ فارم کا بہترین استعمال کریں۔ تقریب میں اسسٹنٹ کمشنر ریونیو (اے سی آر) اشرف پرویز نے شرکت کی۔ چیف پلاننگ آفیسر (سی پی او) منیش کمار؛ چیف ایجوکیشن آفیسر (سی ای او) بھوشن کمار؛ ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر (DSWO) زبیر احمد اور دیگر۔ طلباء نے جوش و خروش اور ضلعی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا جس نے انہیں قومی سطح کے ایکسچینج پروگرام میں حصہ لینے کا موقع فراہم کیا جس کا مقصد ان کی مجموعی ترقی اور نمائش کو بڑھانا ہے۔

سامبا: خواتین کے SHGs کو بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ پہل کے تحت کھوکھے مل رہے ہیں

سانبا، فروری: 24 خواتین کو بااختیار بنانے اور روزی روٹی پیدا کرنے کی طرف ایک اہم قدم کے طور پر، بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ (BBBP) اقدام کے تحت آج سانبہ ضلع کی خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) کے لیے کیوسک کا افتتاح کیا گیا۔ ان کھوکھوں کا باقاعدہ افتتاح ڈپٹی کمشنر آیوشی سوڈان نے ضلع افسران کی موجودگی میں کیا۔ اس اقدام کا مقصد آمدنی پیدا کرنا اور سیلف ہیلپ گروپس سے وابستہ مقامی خواتین کے لیے روزی کے پائیدار مواقع کو فروغ دینا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے خواتین میں معاشی خود انحصاری کی اہمیت پر زور دیا اور حکومتی سکیموں کے ذریعے خواتین کی زیر قیادت اداروں کو مضبوط بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اقدام نہ صرف بچوں کے جنسی تناسب کو بہتر بنانے اور لڑکیوں کی تعلیم کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرتا ہے بلکہ اس کا مقصد خواتین کو طویل مدتی بااختیار بنانے اور مالی استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ پروگرام میں اے ڈی سی، اے سی آر، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر اور دیگر ضلعی افسران نے شرکت کی، جنہوں نے SHGs کی کاوشوں کو سراہا اور انہیں فراہم کردہ سہولیات کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کی ترغیب دی۔

ڈی آئی سی ریاسی نے بیداری کیمپ کا انعقاد کیا

ریاسی، 24 فروری: ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر ریاسی نے آج گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (آئی ٹی آئی) میں پی ایم وشوکرما اسکیم کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک روزہ بیداری کیمپ کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام جنرل منیجر، ڈی آئی سی نودیپ وزیر کی رہنمائی اور نگرانی میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام کا مقصد ممکنہ استفادہ کنندگان اور ITI کے طلباء کو PM وشوکرما اسکیم کے فوائد اور ضلعی صنعتی مرکز کے ذریعے نافذ کیے جانے والے دیگر اقدامات کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ پروگرام کے دوران، درخواست دہندگان کو مشورہ دیا گیا کہ وہ اپنے قریبی کامن سروس سینٹر (سی ایس سی) کی مدد سے اسکیم کے تحت قرض کے فوائد حاصل کرنے کے لیے اپنی آن لائن درخواستوں کی حالت کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کریں اور ان کا سراغ لگائیں۔

PUBLIC NOTICE

It is hereby informed that Zaid Shafat S/o Shafat Hussain, resident of Balgarden Srinagar, has lost his School Transfer Certificate, Class 11th Marks Card, and Migration Certificate during travel from Balgarden to Jahangir Chowk.

If anyone finds the said documents or has any information, please contact on the number given below within seven (7) days from the date of publication of this notice.

After that, the documents shall be treated as lost and duplicate certificates will be applied for.

Contact No: 8825000207

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ہر میچ میں بہترین کھیلنا ہی کامیابی کی ضمانت

احمد آباد، ۲۴ فروری (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کے کپتان شائی ہوپ نے اپنی ٹیم سے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے سپر ایٹ راؤنڈ میں زمبابوے کو ۱۰۷ رنز سے شکست دینے کے بعد بھی کھیل پر مکمل فوکس برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ ویسٹ انڈیز نے ۲۵۴/۶ کا اسکور بنایا جو ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں ان کا سب سے بڑا ٹوٹل ہے اور یہ ریکارڈ سری لنکا کے ۲۶۰/۶ کے آل ٹائم ٹورنامنٹ ریکارڈ سے محض چھ رنز کم تھا۔ شیمرون ہیٹ مائر کی شاندار اننگز نے ٹیم کو مضبوطی فراہم کی، جنہوں نے صرف ۳۴ گیندوں پر ۸۵ رنز بنائے، جس میں ۱۹ گیندوں کی تیز نصف سنچری شامل تھی۔ اس کی بدولت کیریبین ٹیم نے زمبابوے کو واضح شکست دی۔ ویسٹ انڈیز کے اسپن بولنگ اٹیک نے بھی ٹیم کی بیٹنگ کوششوں کو سپورٹ کیا اور زمبابوے کو محدود کیا، جس سے ٹورنامنٹ میں بغیر ہار کے رہنے والی ایک بڑی فتح حاصل ہوئی۔ میچ کے بعد ہوپ نے کہا کہ جب آپ ٹی ۲۰ میچ میں ۲۵۰ سے زائد رنز بناتے ہیں، تو بیٹنگ یونٹ کے طور پر خوش ہونا چاہیے۔ بالنگ بھی بہت کلینیکل تھی، خاص طور پر بیچ فیز اور پاور پلے میں، میں اسے ہمارے لیے ایک مکمل میچ کہوں گا۔ لیکن اگر آپ پرفیکٹ بننا چاہتے ہیں تو ہمیشہ کچھ ایسے شعبے ہوتے ہیں جہاں آپ بہتری لا سکتے ہیں۔ جیت کے باوجود، ہوپ نے زور دیا کہ ٹیم کی فائنل میں پہنچنے کے بڑے مقصد پر فوکس کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا،« یہ ٹورنامنٹ کا وہ مرحلہ ہے جہاں آپ بہترین کرکٹ کھیلنے پر زیادہ توجہ دیتے ہیں۔ آپ ٹی ۲۰ میں کبھی بھی ۲۷۵ یا ۳۵۰ رنز بنانے کے بارے میں سوچ کر بیٹنگ نہیں کرتے۔ یہ زیادہ سے زیادہ رنز بنانے اور مخالف ٹیم پر دباؤ ڈالنے کے بارے میں ہے۔ شائی ہوپ نے کہا کہ ٹیم مومینٹم کو برقرار رکھنے پر فوکس کرے گی۔» شاندار شروعات، بہت اعتماد بڑھانے والا۔ لیکن وہ میچ گزر چکے ہیں۔ اب ہمیں آگے دیکھنا ہوگا۔ اگلا میچ جنوبی افریقہ سے ہے اور اس کے بعد ہندوستان سے۔ اس لیے ہمیں اپنا بہترین کرکٹ کھیلتے رہنا ہوگا۔

یو این آئی۔م ا ع

کولمبو میں اسپن کا جال یا کیوی طوفان؟ سری لنکا کا بڑا امتحان

کولمبو، ۲۴ فروری (یو این آئی) کولمبو کے پریماداسا اسٹیڈیم میں بدھ کے روز ہونے والا مقابلہ صرف دو ٹیموں کی جنگ نہیں، بلکہ دو متضاد کرکٹ فلسفوں کا ٹکراؤ ہے۔ ایک طرف سری لنکا کا وہ 'اسپن جادو' ہے جو بلے بازوں کو اپنی انگلیوں پر نچانے کی صلاحیت رکھتا ہے، تو دوسری طرف نیوزی لینڈ کی وہ 'ہٹنگ مشین' ہے جو کسی بھی بالنگ لائن اپ کو ملیامیٹ کرنے کا دم رکھتی ہے۔ سری لنکا اس وقت دباؤ میں ہے، خاص طور پر انگلینڈ کے خلاف محض ۹۵ رنز پر ڈھیر ہونے کے بعد ان کی بیٹنگ لائن اپ پر سوالیہ نشانات کھڑے ہو گئے ہیں۔ تاہم، ان کے اسپنرز دنیتھ ویلالگے اور مہیش تھیکشنا نے اپنی نپی تلی بالنگ سے ثابت کیا ہے کہ وہ کم اسکور کا دفاع کرنے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دوسری جانب، نیوزی لینڈ کی طاقت ان کے اوپنرز، فن ایلن اور ٹم سیفرٹ ہیں، جنہوں نے اب تک ٹورنامنٹ میں چھکوں کی برسات کر رکھی ہے۔ کیوی ٹیم کی کوشش ہوگی کہ وہ اسپنرز کے سیٹ ہونے سے پہلے ہی پاور پلے میں جارحانہ بیٹنگ کے ذریعے میچ پر گرفت مضبوط کر لیں۔ کولمبو کی پچ روایتی طور پر کھیل کے آگے بڑھنے کے ساتھ سست ہو جاتی ہے، جو اسپنرز کے لیے مددگار ثابت ہوگی۔ اس ورلڈ کپ میں پہلی اننگز کا اوسط اسکور ۱۷۳ رہا ہے۔ یہاں کھیلے گئے ۵ میں سے ۴ میچز ان ٹیموں نے جیتے جنہوں نے پہلے بیٹنگ کی۔ نیوزی لینڈ کا سری لنکا کی سرزمین پر ریکارڈ متاثر کن رہا ہے، جہاں وہ اب تک ۵ ٹی ٹوئنٹی میچز جیت چکے ہیں۔ سری لنکا کے لیے یہ میچ سیمی فائنل کی دوڑ میں بنے رہنے کے لیے 'کرو یا مرو' کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر کولمبو کے اسپنرز نیوزی لینڈ کی ہٹنگ مشین کو روکنے میں کامیاب ہو گئے، تو میزبان ٹیم کے لیے راہیں ہموار ہو سکتی ہیں، ورنہ کیویز کی جارحیت انہیں سپر ۸ میں مضبوط پوزیشن پر پہنچا دے گی۔

یو این آئی۔م ا ع

واشنگٹن سندر کی شمولیت کا دفاع

احمد آباد، 24 فروری (یو این آئی) ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان سپر 8 مرحلے کے اہم میچ میں مقامی ہیرو اکشر پٹیل کو پلیئنگ الیون سے باہر رکھنے پر احمد آباد کا اسٹیڈیم مایوسی کی تصویر بن گیا۔ بہترین فارم میں ہونے کے باوجود اکشر کی جگہ واشنگٹن سندر کو ترجیح دی گئی، جس پر میچ کے بعد پریس کانفرنس میں سوالات کی بوچھار کر دی گئی۔ ہندوستانی ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ ریان ٹین ڈوشکاٹے نے اس فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے اسے خالصتاً ایک تکنیکی فیصلہ قرار دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ جنوبی افریقی بیٹنگ لائن اپ میں موجود بائیں ہاتھ کے بلے بازوں، خصوصاً کوئنٹن ڈی کاک اور ڈیوڈ ملر کے خطرے کو ٹالنے کے لیے واشنگٹن سندر کو موزوں سمجھا گیا۔

اسٹار کیمار روچ سے معاہدہ طے

ڈرہم، 24 فروری (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے مایہ ناز فاسٹ بولر کیمار روچ نے کاؤنٹی چیمپئن شپ کے پہلے مرحلے کے لیے ڈرہم کاؤنٹی کرکٹ کلب کے ساتھ باضابطہ معاہدہ کر لیا ہے۔ اس تجربہ کار بولر کی شمولیت سے ڈرہم کے فاسٹ بولنگ اٹیک کو نئی جلا ملنے کی توقع ہے۔ اس نئے معاہدے کے ساتھ ہی 37 سالہ کیمار روچ کا سرے کاؤنٹی کرکٹ کلب کے ساتھ پانچ سالہ طویل تعلق ختم ہو گیا ہے۔ روچ 2022 سے 2024 تک مسلسل تین بار چیمپئن شپ جیتنے والی سرے کی ٹیم کا اہم حصہ رہے۔ انہوں نے 30 فرسٹ کلاس میچوں میں 26.74 کی شاندار اوسط سے 97 وکٹیں حاصل کیں۔ گزشتہ سیزن کے آغاز میں محض 2 میچوں میں 4 وکٹیں لینے کے بعد انہیں ٹیم سے باہر کر دیا گیا تھا، جس کے بعد اب انہوں نے ڈرہم کا رخ کیا ہے۔ ڈرہم کی انتظامیہ نے کیمار روچ کو "عالمی معیار کا بولر" قرار دیتے ہوئے ان کی آمد کا خیر مقدم کیا ہے۔

کیسی جارویس نے خطاب اپنے نام کر لیا

نیروبی، ۲۴ فروری (یو این آئی) جنوبی افریقہ سے تعلق رکھنے والے ۲۲ سالہ گولفر کیسی جارویس نے کینیا کے دارالحکومت میں منعقدہ میجیکل کینیا اوپن میں 'وائر ٹو وائر' (پہلے دن سے آخری دن تک برتری برقرار رکھتے ہوئے) فتح حاصل کر لی۔ انہوں نے خراب موسم اور طوفانی حالات کے باوجود اپنے حریف ڈیوس برائنٹ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ٹرافی اپنے نام کی۔ جارویس نے آخری راؤنڈ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے چھ برڈیز اسکور کیں اور ۶۲ کے کارڈ کے ساتھ اپنی اننگز کا اختتام ایک بہترین 'ایگل' پر کیا، جس کی بدولت وہ تین اسٹروک کی برتری سے جیتنے میں کامیاب رہے۔ کیرن کنٹری کلب میں کامیابی کے بعد کیسی جارویس کافی جذباتی نظر آئے۔ انہوں نے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا،« یہ ناقابل یقین ہے۔ میں نے اس سے پہلے کبھی اپنے والد کے سامنے کوئی ٹائٹل نہیں جیتا تھا اور میری ہمیشہ سے یہ خواہش تھی کہ میں ان کی موجودگی میں یہ کارنامہ انجام دوں۔ میں آخری لمحات میں کافی گھبرایا ہوا تھا، لیکن اب یہ جیت حاصل کر کے جو سکون محسوس ہو رہا ہے اسے الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا۔

سن ینگشا کی قیادت میں چین کا راج

سنگاپور، ۲۴ فروری (یو این آئی) سنگاپور اسمیش ۲۰۲۶ کے مین ڈرا مقابلوں کے دوسرے روز چینی کھلاڑیوں نے اپنی برتری ثابت کر دی۔ خواتین کے سنگلز مقابلوں میں عالمی نمبر ون سن ینگشا نے تھائی لینڈ کی اوروان پاراناگ کو ۱-۳ سے شکست دے کر دوسرے راؤنڈ میں قدم رکھ دیا جہاں ان کا سامنا اب رومانیہ کی الزبتھ سماراے ہوگا۔ چینی دستے کی جانب سے ہی زہوجیا، کوائی مین، شی شونیاؤ اور وانگ ییدی نے بھی اپنے اپنے میچز جیت کر ٹورنامنٹ میں پیش قدمی جاری رکھی۔ مردوں کے زمرے میں بھی چینی کھلاڑی چھائے رہے۔ شیانگ پینگ نے مصر کے یوسف عبدالعزیز کو اسی اسکور (۱-۳) سے شکست دی۔ چن یوانیو نے سلووینیا کے ڈارکو جورجک کے خلاف پانچ گیمز پر مشتمل سنسنی خیز مقابلے کے بعد ۲-۳ سے کامیابی سمیٹی۔ چینی خواتین کھلاڑیوں نے انتہائی جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ کوائی مین، شی شونیاؤ اور وانگ ییدی نے بالترتیب جرمنی، اٹلی اور جنوبی کوریا کی حریف کھلاڑیوں کو اسٹریٹ گیمز (بغیر کوئی گیم ہارے) میں شکست دے کر اپنی دھاک بٹھا دی۔

بیتھ مونی کی شاندار بیٹنگ نے آسٹریلیا کو فتح دلائی

برسبین، ۲۴ فروری (یو این آئی) برسبین میں کھیلے گئے پہلے ون ڈے میچ میں آسٹریلوی ویمن ٹیم نے ہندوستان کو یکطرفہ مقابلے کے بعد ۶ وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں ۰-۱ کی برتری حاصل کر لی ہے۔ بیتھ مونی کی شاندار نصف سنچری اور بالرز کی عمدہ کارکردگی نے کینگروز کی جیت آسان بنا دی۔ آسٹریلیا نے ہندوستان کے ۲۱۴ رنز کا ہدف محض ۳۸.۲ اوورز میں ۴ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ ہدف کے تعاقب میں بیتھ مونی نے ۷۹ گیندوں پر ۷۶ رنز کی دلکش اننگز کھیلی، جس میں دو چھکے اور پانچ چوکے شامل تھے۔ کپتان الیسا ہیلی (۵۰) اور اینابیل سدرلینڈ (۴۸) نے بھی نمایاں رنز بنا کر ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ بیتھ مونی کو ان کی بہترین کارکردگی پر 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ پچ پر موجود اضافی باؤنس کے سامنے ہندوستانی بیٹنگ لائن مشکلات کا شکار نظر آئی۔ پوری ٹیم ۴۸.۳ اوورز میں ۲۱۴ رنز بنا کر ڈھیر ہو گئی۔ ہندوستان کی جانب سے نائب کپتان اسمرتی مندھانا (۵۸) اور ہرمن پریت کور (۵۳) نے نصف سنچریاں اسکور کیں، لیکن مڈل آرڈر میں بڑی شراکت داریاں قائم نہ ہو سکیں۔ ساتویں وکٹ کے لیے ہرمن پریت اور کاشوی گوتم کے درمیان ۵۳ رنز کی شراکت داری نے بھارت کو ۲۰۰ کے پار پہنچایا۔ کاشوی نے ۴۴ گیندوں پر ۳۳ رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ ایشلے گارڈنر نے ۳۳ رنز دے کر ۳ وکٹیں حاصل کیں جبکہ الانا کنگ کی اسپن بالنگ نے ہندوستانی بلے بازوں کو کافی پریشان کیا۔

800 میٹر کا عالمی ریکارڈ توڑ کر 'عظیم' بننے کا عزم

لندن، ۲۴ فروری (یو این آئی) پیرس اولمپکس ۲۰۲۴ کی گولڈ میڈلسٹ، برطانوی رنر کیلی ہوجکنسن نے فرانس میں ہونے والے حالیہ انڈور مقابلوں میں نیا عالمی ریکارڈ قائم کر کے سب کو حیران کر دیا ہے۔ اب ان کی نظریں اس تاریخی آؤٹ ڈور ریکارڈ پر ہیں جو گزشتہ ۴۰ سالوں سے کوئی بھی نہیں توڑ سکا ہے۔ یہ ریکارڈ چیکو سلوواکیہ کی جارمیلا کراتوچویلووا نے جولائی ۱۹۸۳ میں میونخ میں ۱ منٹ ۵۳.۲۸ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ قائم کیا تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ ٹریک اینڈ فیلڈ کی تاریخ کا سب سے پرانا ریکارڈ ہے جو آج بھی برقرار ہے۔ جارمیلا کراتوچویلووا کا یہ ریکارڈ طویل عرصے سے 'ایسٹرن بلاک' ممالک میں مبینہ ڈوپنگ اور ممنوعہ ادویات کے استعمال کے الزامات کے سائے میں رہا ہے، اگرچہ کراتوچویلووا نے ہمیشہ ان الزامات کی تردید کی ہے۔ ہوجکنسن کا ماننا ہے کہ اس ریکارڈ کو توڑنا نہ صرف ان کی اپنی کامیابی ہوگی بلکہ اس کھیل میں ایک نئی اور شفاف تاریخ کا آغاز بھی ہوگا۔

دبئی باسکٹ بال کی 'رمضان مہم': ہر پوائنٹ اور ہر ٹکٹ پر افطار کا تحفہ

دبئی، 24 فروری (یو این آئی) دبئی باسکٹ بال نے جمعرات، 26 فروری کو یورو لیگ میں LDLCASVEL کے خلاف ہونے والے اپنے گھریلو میچ کے لیے ایک خصوصی رمضان مہم کا اعلان کیا ہے۔ دبئی اسپورٹس کونسل اور یو اے ای فوڈ بینک کے اشتراک سے شروع کی گئی اس مہم کے تحت، میچ کے دوران ہوم ٹیم کی جانب سے اسکور کیے گئے ہر ایک پوائنٹ کے بدلے ایک وقت کا کھانا عطیہ کیا جائے گا۔ مزید بر آں، اس میچ کے لیے فروخت ہونے والے ہر ایک ٹکٹ کے عوض بھی متحدہ عرب امارات میں مقیم ایک ضرورت مند خاندان کو کھانے کا پارسل فراہم کیا جائے گا۔ دبئی باسکٹ بال کے سی ای او، دیجان کامنجاسیوچ نے اس اقدام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا "رمضان کا مہینہ ایثار، اتحاد اور سخاوت کا درس دیتا ہے۔ ایک ایسی ٹیم کے طور پر جو عالمی سطح پر دبئی کی نمائندگی کرتی ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری ذمہ داری صرف باسکٹ بال تک محدود نہیں ہے۔ اس شہر نے ہمیں جو پلیٹ فارم اور تعاون دیا ہے، یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کا بدلہ ان اقدار کی صورت میں دیں جو اس قوم کی پہچان ہیں۔" دبئی باسکٹ بال، جو یورپ کے بڑے مقابلوں میں حصہ لینے والی دبئی کی پہلی پروفیشنل اسپورٹس فرنچائز ہے۔

ناکامی کے سلسلے کو ختم کرنے کے ارادے سے اتریں گے ڈی گوکیش

پراگ (چیک ریپبلک)، 24 فروری (ہ س)<>?' عالمی چیمپئن ڈی گوکیش بدھ سے شروع ہونے والے پراگ انٹرنیشنل شطرنج فیسٹیول میں ہندوستان کے چیلنج کی قیادت کرتے ہوئے 2026 میں اپنی پہلی بڑی کامیابی حاصل کرنے کی امید کے ساتھ مقابلے میں اتریں گے۔ ورلڈ کپ میں جلد باہر ہونے اور ٹاٹا اسٹیل ماسٹرز میں معمولی کارکردگی کے بعد، گوکیش اس ٹورنامنٹ میں اپنی فارم واپس پانے کے خواہاں ہوں گے۔ نوجوان لیکن انتہائی مسابقتی فیلڈ میں دوسری رینکنگ والے گوکیش کے سامنے جرمنی کے ٹاپ سیڈ ونسنٹ کیمر اور ازبکستان کے نودیربیک عبدالستوروف جیسے سخت چیلنج ہوں گے۔ کیمر اور عبدالستاروف نے حالیہ ٹورنامنٹس میں گوکیش سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ کیمر لائیو رینکنگ میں چوتھے نمبر پر ہیں اور ان کے فوراً بعد عبدولستاروف ہیں، جبکہ گوکیش 10 ویں نمبر پر رہتے ہوئے ٹاپ رینک والے ہندوستانی کھلاڑی ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے تک، ٹاپ 10 میں تین ہندوستانی کھلاڑی تھے، لیکن ارجن ایریگیسی اور آر پرگیانانند کی رینکنگ میں حالیہ گراوٹ کے بعد گوکیش لائیو رینکنگ میں ہندوستان کے نئے نمبر ایک بن گئے ہیں۔ اگرچہ وہ اپنی بہترین فارم میں نہیں ہیں، لیکن ان کی کارکردگی میں ایک تسلسل رہا ہے۔ گوکیش کے ساتھ ہندوستان کی جانب سے دفاعی چیمپئن اروند چتمبرم بھی ہندوستان کی طرف سے ماسٹرز زمرے میں حصہ لیں گے۔ اسی ٹورنامنٹ نے چنئی اس کے کھلاڑی کو بڑی بین الاقوامی شناخت دلائی تھی۔ ساتویں رینکنگ والے چتمبرم ٹاٹا اسٹیل ٹورنامنٹ میں معمولی کارکردگی کے بعد 2700 رینکنگ کلب میں واپسی کے خواہاں ہوں گے، لیکن ان کے سامنے خطاب کا دفاع کرنا سخت چیلنج ہوگا۔ عبدالستاروف، جو اپنا پہلا ٹاٹا اسٹیل ماسٹرز کا خطاب جیت کر آ رہے ہیں، کو یہاں بھی ایک مضبوط دعویدار سمجھا جا رہا ہے، جبکہ کیمر بھی اپنے تمام حریفوں سے سخت مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ امریکہ کے ہینس نیمن بھی بڑا اپ سیٹ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ایران کے پرہم مقصودلو ٹاپ لیول پر اپنی شناخت بنانے کے لیے کوشاں ہوں گے، جب کہ نیدرلینڈز کے جارڈن وان فاریسٹ مضبوط ٹورنامنٹس میں محدود شرکت کے باوجود اپنی مستقل مزاجی کے لیے مشہور ہیں۔

ہبلی اسٹیڈیم کا ایک اسٹینڈ سنیل جوشی کے نام سے منسوب

ہبلی، ۲۴ فروری (یو این آئی) ہبلی کے کے ایس سی اے راج نگر اسٹیڈیم میں ایک اسٹینڈ کا نام ہندوستان کے سابق اسپنر سنیل جوشی کے نام پر رکھ دیا گیا۔ یہ اعزاز محض رسمی نہیں بلکہ صبر، نظم وضبط اور خاموش عمدگی سے بھرپور ایک کرکٹ سفر کا اعتراف ہے۔ ہبلی اور گڈگ کی گلیوں سے کرکٹ کا آغاز کرنے والے سنیل جوشی کا سفر اب اپنی منزل کے اس مقام پر پہنچ گیا ہے جہاں انہیں کھلاڑی اور مینٹور دونوں حیثیتوں سے تسلیم کیا گیا ہے۔ منگل کے روز ہونے والی اس تقریب میں سابق کھلاڑیوں، عہدیداروں اور مداحوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی تاکہ اپنے ہیرو کو اعزاز پاتے ہوئے دیکھ سکیں۔ ریٹائرمنٹ کے بعد سنیل جوشی نے اپنی زندگی نئی نسل کو سنوارنے کے لیے وقف کر دی۔ وہ آئی سی سی انڈر ۱۹ کرکٹ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ جیتنے والی بھارتی ٹیم کے بالنگ کوچ تھے، جہاں ان کی رہنمائی میں نوجوان بالرز نے عالمی سطح پر اپنی دھاک بٹھائی۔ ان کی کوچنگ کا محور تکنیکی مہارت اور ذہنی مضبوطی رہا ہے۔ اسٹیڈیم اسٹینڈ اپنے نام منسوب ہونے پر سنیل جوشی کافی جذباتی نظر آئے۔ انہوں نے اپنی گفتگو میں کہا «یہ میری زندگی کے سب سے یادگار اور جذباتی لمحات میں سے ایک ہے۔ اس اسٹیڈیم نے مجھے کرکٹ میں وہ سب کچھ دیا جس کا میں نے خواب دیکھا تھا — سیکھنے کے مواقع، بہترین یادیں اور ایک پہچان۔» سابق کرکٹر فضل آر خلیل نے اس موقع پر کہا کہ سنیل جوشی کا نام اسٹینڈ کو دینا ایک ایسے کھلاڑی کی سچی پہچان ہے جس کا اثر اعداد وشمار سے کہیں زیادہ گہرا ہے، خصوصاً کرناٹک کی اسپن روایت کو زندہ رکھنے میں ان کا کردار مثالی ہے۔ سنیل جوشی نے ۱۹۹۶ سے ۲۰۰۱ کے درمیان ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے ۱۵ ٹیسٹ اور ۶۹ ون ڈے میچوں میں ۱۰۰ سے زائد بین الاقوامی وکٹیں حاصل کیں۔ ان کی بالنگ کی خاصیت درستی، ہلکا تغیر اور برصغیر کی پچوں پر گیند کو گھمانے کی مہارت تھی، جبکہ انہوں نے مشکل حالات میں نچلے نمبروں پر اہم رنز بھی بنائے۔

ضلع بارہمولہ میں انٹر بلاک والی بال اور فٹبال ٹورنامنٹ جوش وخروش سے جاری

بارہمولہ 24 فروری: ضلع بارہمولہ میں انٹر بلاک ضلع سطحی والی بال اور فٹبال ٹورنامنٹ برائے انڈر 17 اور انڈر 19 لڑکے مختلف کلسٹروں میں زبردست جوش وخروش اور مسابقتی جذبے کے ساتھ جاری ہے۔ یہ باوقار ٹورنامنٹ ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ضلع بارہمولہ کی جانب سے نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں کو فروغ دینے اور ان کی توانائی کو تعمیری کھیلوں کی جانب راغب کرنے کے مقصد سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ کلسٹر بارہمولہ میں انڈر 19 لڑکوں کے والی بال اور فٹبال مقابلے کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئے جہاں کھلاڑیوں نے غیر معمولی جوش وجذبے کا مظاہرہ کیا۔ والی بال کے فائنل میں بلاک واگورہ نے شاندار تال میل مہارت اور بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹائٹل اپنے نام کیا۔ فٹبال کے فائنل میں بلاک ندی بال نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد چیمپئن شپ حاصل کی اور حکمت عملی اور ٹیم ورک کی عمدہ مثال پیش کی۔ اسی طرح کلسٹر ڈنگرپورہ میں انڈر 19 لڑکوں کے انٹر بلاک فٹبال اور والی بال مقابلے تاریخی حبا صاحب اسپورٹس اسٹیڈیم ہتھلنگو میں منعقد ہوئے۔ فٹبال مقابلوں میں 7 ٹیموں کے 112 کھلاڑیوں نے شرکت کی جو نوجوانوں میں اس کھیل کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کا مظہر ہے۔ والی بال مقابلوں میں بھی 7 ٹیموں کے 84 کھلاڑیوں نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے اعلیٰ اعزاز کے لیے سخت مقابلہ کیا۔ میچوں کے دوران نظم وضبط کھیل کے جذبے اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی نمایاں رہی۔

کیوراسائو کے کوچ ڈک ایڈووکاٹ نے ورلڈ کپ سے صرف 4 ماہ قبل استعفیٰ دے دیا

ریو ڈی جنیرو، ۲۴ فروری (یو این آئی) نیدرلینڈز کے زیر کنٹرول جزیرے کیوراساؤ کی قومی فٹبال ٹیم کے ہیڈ کوچ ڈک ایڈووکاٹ نے فیفا عالمی کپ سے صرف چار ماہ قبل ٹیم سے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ ذرائع کے مطابق ۷۸ سالہ کوچ نے خاندانی مصروفیات کو ترجیح دی ہے، اور ان کی صاحبزادی کی علالت بھی اس فیصلے کی ایک اہم وجہ بنی۔ ڈک ایڈووکاٹ نے اپنے بیان میں کہا» خاندان ہمیشہ فٹبال سے پہلے آتا ہے، یہ ایک فطری فیصلہ ہے۔ میں کیوراساؤ، وہاں کے عوام اور اپنے ساتھیوں کو بہت یاد کروں گا۔ دنیا کے ایک چھوٹے سے ملک کو عالمی کپ تک پہنچانا میرے طویل کوچنگ کیریئر کی اہم کامیابیوں میں شامل ہے۔» تقریباً ڈیڑھ لاکھ آبادی پر مشتمل کیریبین جزیرے کی ٹیم نے کوالیفائنگ مرحلے میں جمیکا، ٹرینیڈاڈ و ٹوباگو اور برمودا کو پیچھے چھوڑ کر عالمی کپ کے لیے کوالیفائی کیا اور یوں عالمی کپ تک رسائی حاصل کرنے والا سب سے چھوٹا ملک بن گیا۔ کیوراساؤ فٹبال فیڈریشن کے صدر گلبرٹ مارٹینا نے کہا کہ ڈک ایڈووکاٹ کا فیصلہ قابل احترام ہے اور انہوں نے قومی ٹیم کے ساتھ تاریخ رقم کی۔ ڈک ایڈووکاٹ اس سے قبل سمیت کئی قومی ٹیموں کی کوچنگ کر چکے ہیں۔

گنگیال میں والی بال ٹورنامنٹ کا انعقاد

جموں 24 فروری: 76 بٹالین سی آر پی ایف نے آج گنگیال میں سوک ایکشن پروگرام 2026 کے تحت والی بال ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا جس میں مقامی نوجوانوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس مقابلے میں پانچ مقامی ٹیموں نے شرکت کی اور کھیل کے دوران بہترین اسپورٹس مین اسپرٹ اور جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ ٹورنامنٹ کے فائنل میں سائی نتگالی والی بال کلب نے شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ شہید بھگت سنگھ اسپورٹس کلب نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ اس موقع پر کمانڈنٹ 76 بٹالین ویزوتونیی نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان صحت مند طرز زندگی اپنائیں اور مثبت سوچ کے ساتھ آگے بڑھیں تاکہ زندگی میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے کھیل مقابلے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں تعمیری سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

چوگان گراؤنڈ کشتواڑ میں فٹبال ٹرائلز کا انعقاد

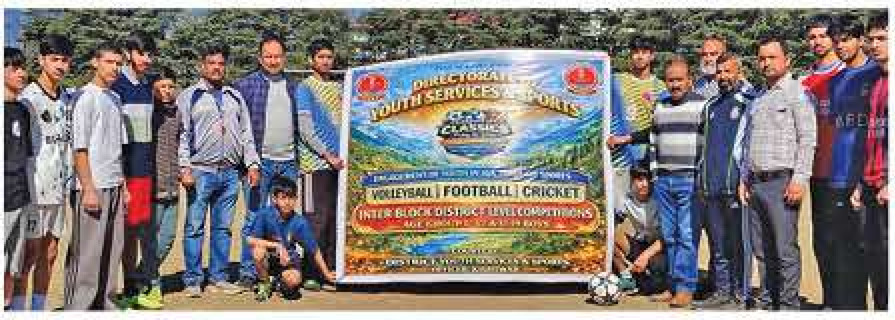

کشتواڑ ۲۴ فروری: ضلع یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس محکمہ کی جانب سے منگل کے روز چوگان گراؤنڈ کشتواڑ میں انڈر ۱۷ اور انڈر ۱۹ لڑکوں کی فٹبال ٹیموں کی تشکیل کیلئے ٹرائل کم سلیکشن عمل منعقد کیا گیا۔ یہ سرگرمی یوتھ انگیجمنٹ پروگرام ۲۰۲۶ لیگ آف کلاسکس کے تحت انجام دی گئی جس کا مقصد ضلع میں گراس روٹ سطح پر کھیلوں کو فروغ دینا ہے۔ یہ پروگرام ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر انورادھا گپتا کی ہدایات اور ڈپٹی کمشنر کشتواڑ پنکج کمار شرما کی نگرانی میں منعقد ہوا جبکہ ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر جعفر حیدر شیخ نے اس تقریب کی نگرانی اور ہم آہنگی کی۔ ٹرائلز میں کشتواڑ اور میونسپل علاقوں سے تعلق رکھنے والے نوجوان فٹبال کھلاڑیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ گراؤنڈ میں جوش و خروش نظم وضبط اور مسابقتی جذبہ نمایاں رہا جہاں کھلاڑیوں نے اپنی مہارت ٹیم ورک اور عزم کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے ضلع کی نمائندگی کیلئے مضبوط دعویداری پیش کی۔ لیگ آف کلاسکس اقدام کا مقصد نوجوان کھلاڑیوں کو منظم مقابلے اور بامعنی مواقع فراہم کرنا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

مانچسٹر یونائیٹڈ کی ایورٹن کے خلاف اہم فتح

لیورپول، 24 فروری (یو این آئی) مانچسٹر یونائیٹڈ کے بنجامن سیسکو نے ایک بار پھر اپنی مہارت ثابت کرتے ہوئے ایورٹن کے خلاف میچ میں فیصلہ کن گول داغ کر اپنی ٹیم کو اہم کامیابی دلا دی ہے۔ اس فتح کے ساتھ ہی یونائیٹڈ نے ٹاپ 4 میں اپنی پوزیشن مزید مستحکم کر لی ہے۔ لیورپول کے گراؤنڈ پر کھیلے گئے اس میچ میں متبادل کھلاڑی کے طور پر آنے والے بنجمن سیسکو نے میدان میں داخل ہونے کے محض 13 منٹ بعد گول کر کے مانچسٹر یونائیٹڈ کو 1-0 سے برتری دلائی جو آخر تک برقرار رہی۔ یہ گزشتہ چار میچوں میں تیسرا موقع ہے جب سیسکو نے بینچ سے آکر ٹیم کے لیے اسکور کیا اور پوائنٹس حاصل کیے۔ یونائیٹڈ کے عبوری کوچ مائیکل کیرک نے سیسکو کی تعریف کرتے ہوئے کہا یہ ایک شاندار فنش تھا، مجھے اس کا پر اعتماد انداز بہت پسند آیا۔" اس فتح کے ساتھ مائیکل کیرک کی نگرانی میں یونائیٹڈ کی ناقابل شکست مہم چھ میچوں تک پہنچ گئی ہے۔ میچ کے 71 ویں منٹ میں میتھیوس کنہا اور برائن میبومو کے بہترین تال میل نے سیسکو کے لیے موقع بنایا، جنہوں نے جورڈن پکفورڈ کو چکمہ دیتے ہوئے گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ اس جیت کے بعد یونائیٹڈ چوتھی پوزیشن پر ہے اور اس نے چیلسی اور لیورپول پر 3 پوائنٹس کی برتری حاصل کر لی ہے۔ ڈیوڈ موئس کی ٹیم کے لیے یہ شکست ایک بڑا دھچکا ہے، جو اپنے نئے 'ہل ڈکنسن اسٹیڈیم' میں گزشتہ سات میچوں سے کوئی جیت حاصل نہیں کر سکی ہے اور اب نویں نمبر پر موجود ہے۔ یہ گزشتہ چار میچوں میں تیسرا موقع ہے جب سیسکو نے بینچ سے آکر پوائنٹس حاصل کیے۔ عبوری کوچ مائیکل کیرک نے سیسکو کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ "یہ ایک شاندار فنش تھا، مجھے اس کا پر اعتماد انداز بہت پسند آیا۔" اس فتح کے ساتھ ہی یونائیٹڈ کی ناقابل شکست مہم چھ میچوں تک پہنچ گئی۔ میچ کے 71 ویں منٹ میں میتھیوس کنہا اور برائن میبومو کی بہترین پاسنگ نے سیسکو کے لیے موقع پیدا کیا، جس نے جورڈن پکفورڈ کو چکمہ دے کر گیند جال میں پہنچا دی۔

بلاک اننت ناگ نے سینئر ٹائٹلز اپنے نام کیے، بلاک کے پورہ یو17- چیمپئن

اننت ناگ 24 فروری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: یو-۱۹ یوتھ انگیجمنٹ اینڈ اسپورٹس پروگرام (YEEP) «لیگ آف کلاسکس» میں بلاک اننت ناگ نے کرکٹ چیمپئن شپ جیت کر اور فٹبال میں بہترین کارکردگی دکھا کر اپنی برتری ثابت کی۔ یو-۱۹ کرکٹ فائنل بجبہاڑہ گراؤنڈ میں کھیلا گیا جہاں بلاک اننت ناگ نے بلاک بجبہاڑہ کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ بلاک بجبہاڑہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۱۵۸ رنز بنائے، جس میں ذیشان ظہور نے ۴۷ رنز اسکور کیے، جبکہ کامران خورشید اور عمران علی نے ۱۸ رنز کا حصہ ڈالا۔ بلاک اننت ناگ کے بولرز نے منظم کھیل پیش کیا جس کی قیادت شارق نے چار اہم وکٹیں لے کر کی۔ ارجمند، تمیم اور ساحل نے بھی شاندار سپورٹ فراہم کی۔ چیسنگ میں بلاک اننت ناگ نے شاندار پرفارمنس کا مظاہرہ کیا، ارجمند کی ۵۵ اور ساحل سبزار کی ۴۱ رنز کی اہم اننگز ٹیم کو پانچ وکٹوں سے جیت دلانے میں معاون ثابت ہوئیں۔ ارجمند اور ساحل کو مشترکہ طور پر میچ کے بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ دیا گیا۔ دریں اثنا، یو-۱۹ اور یو-۱۷ بوائز فٹبال فائنلز HSS ڈیلگام میں کامیابی سے منعقد ہوئے۔ یو-۱۹ فائنل میں بلاک اننت ناگ نے بلاک دورو کو ۲-۰ سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا جبکہ یو-۱۷ فائنل میں بلاک کے پورہ نے بلاک اننت ناگ کو ۲-۱ سے ہرایا اور چیمپئن بن گیا۔ انعامی تقریب کی صدارت پرنسپل HSS ڈیلگام رُخسانہ اختر، چیئرمین اوقاف کمیٹی حاجی محمد امین شیخ اور قومی فٹبالر مصیب احمد نے کی۔ مہمانوں نے کھلاڑیوں کو کھیلوں میں بھرپور حصہ لینے، منشیات سے دور رہنے اور صحت مند و منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں مثبت کردار ادا کرنے کی ہدایت کی۔

ڈی تیونس کے نئے کوچ کا الاہلی کے خلاف 'بڑے چیلنج' کا اعتراف

رباط، 24 فروری (یو این آئی) ایسپیرنس ڈی تیونس کے نومنتخب کوچ پیٹرس بومیل نے اپنی پہلی پریس کانفرنس کے دوران واضح کیا کہ 13 مارچ کو الاہلی کے خلاف ہونے والا چیمپئنز لیگ کا میچ ان کے دور کوچنگ کا سب سے اہم موڑ ہوگا۔ فرانسیسی نژاد بومیل کو ماہر کنزاری کی جگہ ٹیم کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، جنہیں براعظمی مقابلوں میں خراب کارکردگی کی بنیاد پر عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔ بومیل، جو اس سے قبل زیمبیا، آئیوری کوسٹ اور انگولا جیسی قومی ٹیموں کے ساتھ منسلک رہ چکے ہیں، نے ایسپیرنس کے ساتھ 2027 تک کا معاہدہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا میں ٹیم کو کچھ عرصے سے فالو کر رہا ہوں اور مجھے اسکواڈ کے بارے میں اچھی معلومات ہیں۔ الاہلی کے خلاف میچ میرے اور میرے ٹیکنیکل اسٹاف کے لیے پہلا بڑا امتحان ہوگا۔ افریقی فٹ بال کے دو بڑے ناموں کے درمیان چیمپئنز لیگ کوارٹر فائنل کا پہلا مرحلہ 13 مارچ کو تیونس میں کھیلا جائے گا، جبکہ دوسرا مرحلہ ایک ہفتے بعد قاہرہ، مصر میں منعقد ہوگا۔ ایسپیرنس کا سفر تیونسی کلب گروپ ڈی میں دوسرے نمبر پر رہ کر کوارٹر فائنل میں پہنچا ہے۔ مصری کلب الاہلی اپنے ریکارڈ 13 ویں ٹائٹل کی تلاش میں ہے، جبکہ ایسپیرنس پانچویں بار چیمپئن بننے کا خواب دیکھ رہا ہے۔ اگرچہ براعظمی سطح پر ایسپیرنس کو مشکلات کا سامنا رہا ہے، لیکن تیونسی لیگ میں وہ 41 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ بومیل کی پہلی ترجیح ٹیم کی کھوئی ہوئی فارم کو بحال کرنا اور الاہلی جیسی مضبوط ٹیم کے خلاف دفاعی و جارحانہ حکمت عملی تیار کرنا ہے۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781